ترجمه

ایکٹ‌هاے مصدرہ نواب گورنر جنرل بہادر ہند

باجلاس کونسل

واضع آئین و قوانین

بابت سنہ ۱۸۹۵ع

الہ آباد

گورنمنٹ پریس میں چھاپا گیا

سنہ ۱۸۹۷ع

فہرست ایکٹ‌ہاے مصدرہ سنہ ۱۸۹۵ع

ایکٹ نمبر ۷ مصدرۂ سنہ ۱۸۹۵ ع ٔ

جاری کیا ہوا جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل کا ٔ

(جناب نواب گورنر جنرل بہادر کي منظوري پہلي مارچ سنہ ۱۸۹۵ ع کو حاصل ہوئي ٔ)

ایکٹ بمراد ترمیم کرنے بعض دفعات مجموعۂ ضابطۂ دیوانی و پنجاب کے آئین کے ایکٹ مصدرۂ سنہ ۱۸۷۲ ع کے ٔ

ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ ع ٔ ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۷۲ ع ٔ

چونکہ یہ قرین مصلحت ہی کہ مجموعۂ ضابطۂ دیواني و پنجاب کے آئین کے ایکٹ مصدرۂ سنہ ۱۸۷۲ ع کي بعض دفعات کي ترمیم کیجاے - لہذا اسکي رو سے حسب ذیل احکام صادر ہوئے :—

مجموعۂ ضابطۂ دیوانی ٔ

ایکٹ ۱۴ - سنہ ۱۸۸۲ ع کي دفعہ ۳۹ کي ترمیم ٔ

دفعہ ۱ — (۱) — مجموعۂ مذکور کي دفعہ ۳۹ کے تیسرے فقرے مین درمیان ان الفاظ " جو بموجب فرمان شاہي مقرر ہوئي ہو " اور ان الفاظ کے " ضرور نہین ہی " یہ الفاظ مندرج کیئے جائینگے - " یا پنجاب کي عدالت العالیۂ چیف کورٹ کے ایڈووکیٹ کے لیئے "

(۲) — دفعۂ مذکور مین تشریح مرقوم‌الذیل الحاق کیجائیگي - یعنے :—

" تشریح — ایڈووکیٹون کے مندرج فہرست ہونیکي اغراض کے لیئے بمبئي کي عدالت هائي کورٹ کو اختیار ہوگا کہ سندھہ کي عدالت صدر کورٹ کو اپنے علاقۂ اختیار کي حدود ارضي کے اندر سمجھہ کر اوسکي نسبت عمل کرے "

ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ ع کي دفعہ ۱۸۰ کي ترمیم ٔ

دفعہ ۲ — مجموعۂ مذکور کي دفعہ ۱۸۰ کے اول اور دوم فقرون کي جگہہ عبارت مرقوم‌الذیل قائم کیجالیگي - یعنے :—

" تب فریق ثاني اپنے مقدمہ کے حالات بیان کرکے جو کچھہ ثبوت رکھتا ہو پیش کریگا اور بعدازان اوسکو جائز ہوگا کہ تمام مقدمہ کي نسبت عدالت سے بالعموم عرض حال کرے ٔ

" جس فریق نے شروع کیا ہو اوسکو جائز ہوگا کہ بعدازان تمام مقدمہ کي نسبت بالعموم جواب‌الجواب دے "

پنجاب کے آئین کا ایکٹ مصدرۂ سنہ ۱۸۷۲ ع ٔ

ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۷۲ ع ٔ

ایکٹ ۴ - سنہ ۱۸۷۲ ع کي دفعات ۱۷ و ۱۸ کي منسوخي ٔ

دفعہ ۳ — پنجاب کے آئین کے ایکٹ مصدرۂ سنہ ۱۸۷۲ ع کي دفعات ۱۷ و ۱۸ - جیسي ایکٹ ۱۲ مصدرۂ سنہ ۱۸۷۸ ع کے ذریعہ سے ترمیم ہوئي - اسکي رو سے منسوخ کي گئي ہین ٔ

[قیمت في نسخہ - ایک پیسہ]

دفعه ۴ — اوسي ايكٹ كي دفعه ۵۱ كي جگهه دفعهٔ مرقوم الذيل قائم كيجائيگي - يعني :—

ايكٹ ۴ - سنه ۱۸۷۲ ع كي دفعه ۵۱ كي جگهه نئي دفعه كا قائم كيا جانا ؛

قواعد اور احكام كا مكرر چهپكر مشتهر هونا ؛

"دفعه ۵۱ — جمله قواعد جنكے جاري كرنيكا لوكل گورنمنٹ حسب ايكٹ هذا اختيار ركهتي هى اور جمله سركار جو عدالت العاليهٔ چيف كورٹ كي طرف سے جاري كيئے جائين لوكل گورنمنٹ موصوف كي طرف سے وقتاً فوقتاً جناب نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس كونسل كي منظوري ماقبل كے ساتهه مكرر چهپكر مشتهر هوا كرينگے اور ويسے مكرر چهپكر مشتهر هونے پر باعتبار اونكے مضامين كے اونكي ترتيب لگائي جائيگي اور كل ايسي تغييرات و تبديلات يا ترميمات جو اونكے اخير گذشته بار چهپكر مشتهر هونيكے زمانه سے كي گئي هون يا ضروري يا احسن و اولى متصور هوئي هون قواعد و سركار مذكور مين داخل كيجائينگي اور ويسے مكرر چهپكر مشتهر هونے پر ويسے جمله قواعد اور سركار جو پيشتر جاري هو چكے هون منسوخ هو جائينگے "

G. I. C. P. O.—No. 31 L. D., T. B.—4-12-96.—1,700.

ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۹۵ع ؛

جاری کیا ہوا جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل کا ؛

(۲۱ - مارچ سنہ ۱۸۹۵ع کو جناب محتشم الیہ نے اس ایکٹ کو منظور فرمایا ؛)

ایکٹ بمراد اسباب کے کہ کمپنیون کو اون دستاویزات مین بعض تغییر و تبدیل کرنے کا اختیار دیا جاے جنکی رو سے وہ قائم ہوئی ہین - اور بمراد اسباب کے کہ ایکٹ متعلقۂ کمپنیہاے ہند مصدرۂ سنہ ۱۸۸۲ع کی ترمیم کیجاے ؛

چونکہ قرین مصلحت ہی کہ کمپنیوں کو بعض صورتون مین اون دستاویزات کے شرائط مین تغییر و تبدیل کرنے کا اختیار دیا جاے جنکی رو سے وہ قائم ہوئی ہین - اور چونکہ یہ بھی قرین مصلحت ہی کہ ایکٹ متعلقۂ کمپنیہاے ہند مصدرۂ سنہ ۱۸۸۲ ع کی دفعہ ۶۵ کی ترمیم کی جاے - لہذا ازروے ایکٹ ہذا احکام ذیل صادر ہوئے :—

ایکٹ ۶ سنہ ۱۸۸۲ع ؛

دفعہ ۱ — (۱) — یہ ایکٹ ایکٹ متعلقۂ کمپنیہاے ہند (یادداشت شراکت) مصدرۂ سنہ ۱۸۹۵ ع کہلا سکتا ہی — اور

مختصر نام اور شروع نفاذ ؛

(۲) — یہ ایکٹ فی الفور نافذالعمل ہو جائیگا ؛

دفعہ ۲ — دفعات ۳ سے ۱۰ تک (بشمول ان دونون دفعات کے) ایکٹ متعلقۂ کمپنیہاے ہند مصدرۂ سنہ ۱۸۸۲ ع کے شامل پڑھی جائینگی اور اوسکا جزؤ متصور ہونگی ؛

ایکٹ ۶ سنہ ۱۸۸۲ع ؛ دفعات ۳ سے ۱۰ تک ایکٹ ۶ سنہ ۱۸۸۲ ع کے شامل پڑھی جائینگی ؛

دفعہ ۳ — اس ایکٹ مین تاوقتیکہ کوئی شئ مضمون یا سیاق عبارت مین نقیض نہو —

تعریفات ؛

(۱) — " تملیکنامہ " کے لفظ مین ہر معاہدۂ شراکت یا ایسی اور دستاویز داخل ہی جسکی رو سے کوئی کمپنی قائم ہو یا جسکی رو سے کسی کمپنی کا انتظام کیا جاے - اور وہ ایکٹ پارلیمنٹ یا فرمان شاہی یا سند شاہی نہو — اور

(۲) — " ہائی کورٹ " کے لفظ سے شہر رنگون کے لیئے صاحب رکاردر اور دوسرے مقام مین وہ ہائی کورٹ مراد ہی جسکی تعریف ضمنہاے عام کے ایکٹ مصدرۂ سنہ ۱۸۶۸ ع مین مندرج ہی ؛

ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۶۸ع ؛

دفعہ ۴ — ایکٹ ہذا کے احکام کی پابندی کے ساتھہ ہر ایسی کمپنی کو جسکی ایکٹ متعلقۂ کمپنیہاے ہند مصدرۂ سنہ ۱۸۸۲ ع کی رو سے رجسٹری ہوئی ہو اختیار ہوگا کہ خاص رزولیوشن کے ذریعہ سے اپنی یادداشت شراکت یا تملیک نامہ کے شرائط کو کمپنی کے مقاصد کی بابت جہان تک کہ اوسمین اغراض مصرحۂ مابعد مین سے کسی غرض کے لیئے تغییر و تبدیل کرنا درکار ہو یا کمپنی کی

ایکٹ ۶ سنہ ۱۸۸۲ع ؛

اختیار کمپنی کا درخصوص بدل دینے مقاصد یا ہیئت ترکیب کے ہائی کورٹ کی منظوری کی پابندی کے ساتھہ ؛

[قیمت فی نسخہ - ایک پیسہ ؛]

هیئت ترکیب کو تملیک نامہ کي جگہہ یادداشت شراکت اور قواعد شراکت کو قائم کرکے خواہ مقاصد کمپني مین حسب مذکور بالا کوئي تغییر و تبدیل هویا نہو تغییر و تبدیل کرے - مگر کسي صورت مین کوئي ریسي تغییر و تبدیل اثر پذیر نہوگي تاوقتیکہ هائي کورٹ مین درخواست کرکے اوسکي نسبت منظوري حاصل نکي جاے '

دفعہ ۵ — کسي ریسي تغییر و تبدیل کے منظور کرنے کے قبل عدالت هائي کورٹ کو امور ذیل کي نسبت تشفي هوني چاهیئے - یعنے —

حالات جنکي بابت عدالت کو منظوري کے قبل تشفي هوني چاهیئے '

(الف) — اس امر کي نسبت کہ کمپني کے ڈیبنچرون یا ڈیبنچر اسٹاک کے هر قابض کو اور هر شخص یا طبقۂ اشخاص کو جسکے حقوق کو ریسي تغییر و تبدیل سے عدالت کي راے مین اثر پہنچنے والا هو اطلاع کافي دي گئي هی — اور

(ب) — اس امر کي نسبت کہ هر ایسے دائن سے جو عدالت کي راے مین عذرداري کا مستحق هو اور جسنے عدالت کے هدایت کیئے هوئے طریقہ پر اپنے عذر کا اظہار کیا هو یا تو اوسکي رضامندي اوس تغییر و تبدیل کي نسبت حاصل کي گئي هی یا اوسکا دین یا دعوی بیباق یا طی هوچکا هی یا حسب تشفي عدالت اوسکي مضبوطي کردي گئي هی '

مگر شرط یہ هی کہ عدالت کسي شخص یا طبقۂ اشخاص کي صورت مین بسبب وجوهات خاص کے اطلاع مطلوبۂ حسب دفعۂ هذا سے درگذر کرسکتي هی '

دفعہ ۶ — کسي ریسي تغییر و تبدیل کي منظوري کا حکم ایسي شرطون پر اور ایسي باتون کي پابندي کے ساتھہ صادر کیا جاسکتا هی جو عدالت کے نزدیک قرین صواب معلوم هو - اور عدالت کو اختیار هی کہ خرچہ کي بابت ایسے احکم صادر کرے جو وہ مناسب سمجھے '

منظور کرتے وقت عدالت کا اختیار درخصوص مقرر کرنے شرائط اور صادر کرنے حکم بہ نسبت خرچہ کے '

دفعہ ۷ — عدالت هائي کورٹ کو ایکٹ هذا کي روسے اپني صوابدید عمل مین لاتے وقت لازم هوگا کہ کمپني کے ممبرون کے یا اون ممبرون کے کسي طبقہ کے حقوق وغیرہ کا اور نیز داینون کے حقوق وغیرہ کا لحاظ رکھے - اور اوسکو اختیار هی کہ مخالف الراے ممبرون کے حقوق کي خریداري کا حسب تشفي عدالت بندوبست هوجانے کے لیئے کارروائي ملتوي رکھے اگر وہ مناسب سمجھے - اور عدالت کو اختیار هی کہ کسي ریسے بندوبست مین سہولت بخشنے یا ریسے بندوبست کو عمل مین لانے کے لیئے ایسي هدایتین نافذ اور ایسے احکام صادر کرے جو وہ مناسب سمجھے '

اختیار صوابدید عدالت کو بخشا گیا هی '

مگر همیشہ شرط یہ هی کہ کسي ریسي خریداري مین سرمایۂ کمپني کا کوئي جزو خرچ کرنا جائز نہوگا '

دفعہ ۸ — عدالت هائي کورٹ کو اختیار هی کہ کمپني کے مقاصد کي بابت کلاً یا جزو کسي ایسي تغییر و تبدیل کو منظور کرے جسکا اوپر ذکر هوا - بشرطیکہ یہ معلوم هو کہ تغییر و تبدیل اسلیئے درکار هی تاکہ کمپني —

وجہ جسکي بنا پر تجویز شدہ تغییر و تبدیل کو عدالت منظور کرسکتي هی '

(الف) — اپنے رجسٹری کیئے ہوئے دفترخانے کے مقام کو برٹش انڈیا کے ایک حصہ سے دوسرے حصہ مین تبدیل کرنے پر قادر ہو — یا

(ب) — اپنے کاروبار کو زیادہ کفایت شعاری یا زیادہ عمدگی کے ساتھہ چلانے پر قادر ہو — یا

(ج) — نئے یا بہتر ذریعہ سے اپنے مقصود اصلي کے حاصل کرنے پر قادر ہو — یا

(د) — اپنے کام کاج کے احاطے کو بڑھانے یا بدلنے پر قادر ہو — یا

(ہ) — کسي ایسے کاروبار یا کاروبارون کے چلانے پر قادر ہو جو حالات موجودہ کي روسے سہولت یا نفع کے ساتھہ کمپني کے کاروبار مین ضم کیئے جاسکتے ہین — یا

(و) — اون مقاصد مین سے کسي مقصد کے پابند قید یا ترک کرنے پر قادر ہو جو یادداشت شراکت یا تملیک نامہ مین مصرح رہین ؛

دفعہ ۹ — (١) — جب کوئي کمپني اپني یادداشت شراکت یا تملیک نامہ کے شرائط مین رجسٹري شدہ دفترخانہ کے مقام کي نسبت یا کمپني کے مقاصد کي نسبت تغییر و تبدیل کرے یا اپني ہیئت ترکیب کو تملیک نامہ کي جگہہ یادداشت شراکت اور قواعد شراکت قائم کرکے بدل دے - اور ویسي تغییر و تبدیل عدالت سے منظور ہو جاے تو کمپني کو لازم ہوگا کہ ویسي تغییر و تبدیل کے حکم منظوري کي ایک نقل مصدقہ مع یادداشت شراکت یا تملیک نامۂ تبدیل شدہ مذکور کي ایک چھپي ہوئي نقل کے یا مع نئي قائم کي ہوئي یادداشت اور قواعد شراکت کي ایک چھپي ہوئي نقل کے (یعنے جیسي صورت ہو) جائنٹ اسٹاک کمپنیون (یعنے کمپنیات متشارک الذساب) کے رجسٹرار کو تاریخ حکم سے تین مہینے کے اندر حوالہ کرے - اور رجسٹرار کو لازم ہوگا کہ اوسکي رجسٹري کرے - اور اوس رجسٹري کي اپنے دست خاص سے تصدیق کرے - اور اوسکا سرٹیفیکٹ ثبوت قطعي اس امر کا ہوگا کہ ویسي تغییر و تبدیل اور اوسکي منظوري کے متعلق اس ایکٹ کي روسے جتني باتین مطلوب ہین اونکي تعمیل ہوچکي ؛

رجسٹري حکم کي مع یادداشت تبدیل شدہ کے یا نئي قائم کي ہوئي یادداشت اور قواعد کے اور اوسکے نتایج ؛

(٢) — جب کسي ایسي تغییر و تبدیل سے جسکا اوپر ذکر ہوا رجسٹري شدہ دفترخانہ کا کسي ایسے حصۂ برٹش انڈیا مین نقل مکان ہونا لازم آے جو وہ حصہ نہو جہان دفترخانۂ مذکور ہی اور کمپني کي رجسٹري ہوئي ہی - تو کمپني کو لازم ہوگا کہ نقل مکان مذکور کي منظوري کے حکم کي ایک نقل مصدقہ ویسے ہر ہر حصے کے جائینٹ اسٹاک کمپنیون کے رجسٹرار کے حوالہ کرے اور ویسے ہر رجسٹرار کو لازم ہوگا کہ اوسکي رجسٹري کرے اور اوسکي رجسٹري کي اپنے دست خاص سے تصدیق کرے اور اوس حصہ کے رجسٹرار کو جہان سے وہ دفترخانہ منتقل ہو لازم ہوگا کہ دوسرے حصہ کے رجسٹرار کو اوس کمپني کے متعلق جسکي اوسکے دفترخانہ مین رجسٹري ہوئي ہو جملہ کاغذات ارسال کرے ؛

(٣) — ویسي رجسٹري کي تاریخ سے (مگر ایکٹ ہذا کے احکام کي پابندي کے ساتھہ) یادداشت شراکت یا تملیک نامۂ تبدیل شدہ مذکور کمپني مذکور کي یادداشت شراکت یا تملیک نامہ ہوگا - یا جیسي صورت ہو - ویسي نئي قائم کي ہوئي یادداشت اور قواعد شراکت - کمپني مذکور سے اسطرح متعلق ہونگے کہ گویا وہ کمپني ایسي کمپني ہی جسکي ایکٹ متعلقۂ کمپني ہاے ہند مصدرۂ سنہ ١٨٨٢ ع کے حصۂ اول کي روسے مع ویسي یادداشت اور قواعد شراکت کے رجسٹري ہوئي ہی - اور کمپني کے تملیک نامہ کو کمپني سے تعلق باقي نہین رہیگا ؛

(۴) — هر رجسٹري بحت دفعهٔ هذا کے لیئے جالینٹ اسٹاک کمپنیون کے رجسٹرار کے پاس پانچ روپی رسوم کے ادا کرنے پڑینگے ٬

تین مہینے کے اندر رجسٹري نکرنے کا نتیجه ٬

دفعه ۱۰ — کوئي ریسي تغییر و تبدیل جسکا اوپر ذکر هوا اثر پزیر نهوگي تاوقتیکه دفعهٔ اخیر مذکورالصدر کي رو سے حسب ضابطه اوسکي رجسٹري نکي جاے - اور اوس تغیر و تبدیل کي منظوري کا حکم جو عدالت سے صادر هو اوسکے صادر هونیکي تاریخ کے عین بعد تین مهینے کے اندر اگر ویسي رجسٹري نهو جاے تو وه تغییر و تبدیل اور حکم اور اوسکے متعلق تمام کارروائیان تین مهینے کي میعاد مذکور کے منقضي هو جانے کے بعد یکقلم باطل و کالعدم هو جائینگي ٬

مگر شرط یه هی که عدالت وجه کافي دکھالے جانے پر ایک مهینے کي مدت مزید کے اندر درخواست گذرنیسے حکم مذکور کي تجدید کرسکتي هی ٬

ایکٹ ۶ سنه ۱۸۸۲ ع ٬

ایکٹ ۶ سنه ۱۸۸۲ ع کي دفعه ۶۵ کي ترمیم ٬

دفعه ۱۱ — ایکٹ متعلقهٔ کمپني‌هاے هند مصدرهٔ سنه ۱۸۸۲ ع کي دفعه ۶۵ مین بجاے الفاظ " اوسي زبان یا زبانون مین " کے جهان وه دوسري دفعه وارد هوئے هین الفاظ " زبان انگریزي " قائم کیئے جائینگے ٬

G. I. C. P. O.—No. 7. L. D. T. R.—31-5-95.—1460.

حاجیون کے جہازون کا ایکٹ مصدرۂ سنہ ۱۸۹۵ع ٬

اس ایکٹ کے مضامین کی فہرست ٬

مضامین ابتدائی ٬

دفعات

قیمت في نسخه ایک آنه ایک پیسه ٬

دفعات

۳۱ — اقرارنامه جبکه حاجیون کا جهاز بیرونی سفر کے لیئے روانه هو ٔ

۳۲ — حاجیون کے جهاز پر سوار هونے کے قبل ڈاکٹر کا معاینه اور اجازت ضرور هی ٔ

۳۳ — بعض صورتون مین سوار هوجانے کے بعد ڈاکٹر کا معاینه ٔ

۳۴ — عورتون کی تندرستی کا معاینه ٔ

۳۵ — ٹکٹون کا بٹنا اور دکهلانا اور ٹول کا واپس پانا ٔ

۳۶ — حاجیون کے جهاز کے ناخدا کو حفظان صحت کے ٹکس ادا کرنے پرینگے ٔ

سزائین ٔ

۳۷ — ناخدا یا مالک کی سزا بعلت اسکے که حاجیون کا جهاز ناجائز طور پر لنگر اوٹهاے یا حاجیون کو سوار کرے ٔ

۳۸ — حاجیون کے جهاز مین داخل هونے اور اونکے معاینه کرنے مین مزاحمت کرنے کی علت مین سزا ٔ

۳۹ — سرٹیفیکٹ کی نقل کے نه نمایان کرنے کی علت مین ناخدا یا مالک کی سزا ٔ

۴۰ — اون احکام کی عدم تعمیل کی علت مین ناخدا کی سزا جو درخصوص نقشهٔ کیفیت متعلق حاجیون اور بعض دوسرے امور کے هین ٔ

۴۱ — سرٹیفیکٹ حاصل کرنے کے بعد حاجیون کے جهاز مین فریبانه تغییر و تبدیل کرنے کی علت مین ناخدا کی سزا ٔ

۴۲ — حاجیون کو خوراک مقررہ نه پهنچانے کی علت مین ناخدا کی سزا ٔ

۴۳ — تعداد جائز سے زیادہ حاجیون کو جهاز پر چڑها کر لیجانے کی علت مین ناخدا اور مالک کی سزا ٔ

۴۴ — ایسے مقام مین حاجی کے اوتروانے کی علت مین ناخدا کی سزا جو وہ مقام نهو جهان اوترنے کا اوسنے معاهدہ کیا هو ٔ

۴۵ — اوس معاهدہ کے خلاف سفر کرنے کی علت مین ناخدا اور مالک کی سزا جو حاجیون کے ساتهه کیا گیا هو ٔ

۴۶ — حاجیون کے ایسے جهاز کے ناخدا اور مالک کی سزا جو زیادہ تر بذریعه دخان کے نچلایا جاے یا جسکا بوجهه وزن مقرر کا یا جو مقرر دخانی قوت کا نهو ٔ

۴۷ — حاجیون کے ایسے جهاز کے ناخدا کی سزا جو بخلاف ورزی دفعه ۲۷ بدون ڈاکٹر یا ڈاکٹرون یا ملازمون کے سفر کرتا هو ٔ

۴۸ — عدن مین بیرونی سفر کے وقت سرٹیفیکٹ حاصل نه کرنے کی علت مین ناخدا کی سزا ٔ

۴۹ — ایسے ناخدا کی سزا جو بخلاف ورزی دفعه ۳۲ یا ۳۳ کے کسی حاجی یا چیز کو جهاز پر لے یا رکهے ٔ

۵۰ — حاجیون کے جهاز کے ایسے ناخدا یا ڈاکٹر کی سزا جو قواعد تحت ایکٹ هذا کی نافرمانی کرے ٔ

ضوابط ٔ

۵۱ — جرمون کی تجویز اور حاجیون کے جهاز کی قرقی کے ذریعه سے جرمانه وصول کرنا ٔ

۵۲ — حد اختیار سماعت ٔ

۵۳ — سزاون کی بابت کارروائی کرنے کا اختیار ٔ

۵۴ — جرمانه کس کام مین صرف کیا جائیگا ٔ

۵۵ — غیرحاضر گواهون کا اظهار ٔ

متفرق ٔ

۵۶ — چڑهنے اور اوترنے کی بندرگاهون مین خبر بهیجی جائیگی ٔ

۵۷ — قنصل کی رپورٹ ٔ

۵۸ — جناب نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل اور لوکل گورنمنٹ کا اختیار وضع قواعد کی نسبت ٔ

۵۹ — قواعد موجودہ کا چند روزہ قیام ٔ

۶۰ — عهدہ دارون کا تقرر ٔ

ایکٹ نمبر ۱۴ سنه ۱۸۹۵ ع ٔ

جاری کیا ہوا جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل کا ٔ

(۴ - اکتوبر سنه ۱۸۹۵ ع مین جناب محتشم الیه نے اس ایکٹ کو منظور فرمایا ٔ)

ایکٹ بمراد صادر کرنے بہتر احکام درخصوص انتظام حاجیون کے جہازون کے ٔ

چونکه قرین مصلحت هی که حاجیون کے جهازون کے انتظام کي نسبت بهتر احکام صادر کیئے جائین - لهذا ازروے ایکٹ هذا احکام ذیل صادر کیئے گئے ٔ

مضامین ابتدائی ٔ

دفعه ۱ — اس ایکٹ کو حاجیون کے جهازون کا ایکٹ مصدرۂ سنه ۱۸۹۵ ع کها جاسکتا هی ٔ

عنوان ٔ

دفعه ۲ — (۱) — یه ایکٹ کل برٹش انڈیا مین وسعت پذیر هوگا — اور

وسعت اور تعلق پذیري ٔ

(الف) — جناب ملکۂ معظمه کي ایسي تمام رعیتون سے جو هند کے ادن والیان ملک کے قلمرون اور ادن ریاستون کے اندر رهتي هون جو جناب ملکۂ معظمه کي شهنشاهي کي ماتحت هین — اور

(ب) — جناب ملکۂ معظمه کي ادن تمام دیسي رعایاے هند سے جو خارج برٹش انڈیا اور اوسکے باهر رهتي هون — اور

(ج) — بپابندي ادن مستثنیات کے جنکا دفعۂ ماتحتي (۲) مین ذکر هی حاجیون کے هر ایسے جهاز سے متعلق هوگا جسکي بعد اسکے ایکٹ هذا مین تعریف کي گئي هی ٔ

(۲) — مگر یه ایکٹ —

(اول) — کسي جنگي جهاز یا فوج کے جهاز یا عبور دریاے شور کے جهاز یا کسي اور جهاز سے جو شاهي بیڑے یا هند کي شاهي خدمت بحري سے علاقه رکهتا هو - متعلق نهوگا — اور نه

(دوم) — کسي اور ایسے جهاز سے جو بروقت جناب ملکۂ معظمه کي خدمت مین هو — اور نه

(سوم) — کسي ایسے جنگي جهاز سے جو کسي والي ملک غیر یا ریاست غیر کي ملک هو — اور نه

(چهارم) — کسي ایسے جهاز سے متعلق هوگا جو حاجیون کا جهاز نهو ٔ

دفعہ ۳ — یہ ایکٹ اوس تاریخ مین نافذالعمل ہوگا جو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل بذریعہ اشتہار منطبع گزٹ اف انڈیا کے اس بارے مین مقرر فرمائین ، شروع نفاذ ،

دفعہ ۴ — اوس تاریخ مین اور اوس تاریخ سے دیسی مسافرون کے جہازون کے ایکٹ مصدرۂ سنہ ۱۸۸۷ ع کا کوئي مضمون حاجیون کے کسي جہاز سے متعلق نہوگا ، ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۷ ع کي منسوخي جہانتک کہ اوسکو حاجیون کے جہازون سے علاقہ ہی ، ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۷ ع ،

دفعہ ۵ — اس ایکٹ مین تاوقتیکہ کوئي شي مضمون یا قرینۂ عبارت کي نقیض نہو — تعریفات ،

(۱) — لفظ " حاجي " سے ہر ایسا مسلمان مسافر مراد ہی جو ملک حجاز کو جاتا یا وہان سے آتا ہو - مگر اسمین ایسا لڑکا داخل نہین ہی جسکي عمر ایک سال سے کم ہو - اور ایکٹ ہذا کي تمام یا بعض غرضون کے لیئے حاجیون کي گنتي کرنے مین جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار منطبع گزٹ اف انڈیا کے یہ ہدایت فرمائین کہ ایک سال یا اوس سے زیادہ اور بارہ برس سے کم عمر کے دو شخص ایک حاجي محسوب ہونگے ،

تشریح — جو مسلمان مسافر کہ حجاز جانے کے ارادے سے جہاز پر سوار ہوا ہو مگر وہان حقیقت مین نہ اوتر کر لوٹ آتا ہو وہ بھي واسطے اغراض ایکٹ ہذا کے حاجي متصور ہوگا ،

(۲) — " حاجیون کے جہاز " سے وہ جہاز مراد ہی جو برٹش انڈیا کي کسي بندرگاہ سے بحر احمر کي کسي بندرگاہ مین یا برٹش انڈیا کي کسي بندرگاہ مین بحر احمر کي کسي بندرگاہ سے باستثناء سویز کے حاجیون کو لاتا یا لیجاتا ہو یا عنقریب لانے یا لیجانے والا ہو ،

مگر شرط یہ ہی کہ جو جہاز کہ ایسے مسافرون کو لیجاتا ہو جو سب سے نیچے طبقے کے حاجي نہون اور جو جہاز سب سے نیچے طبقے کے حاجیون کو اس حساب رسدي سے لیجاتا ہو کہ وہ حساب جہاز کے مجموعي بوجھہ کے وزن کے ہر سو ٹن پیچھے ایک حاجي کي تعداد سے بھي کم ہو - وہ حسب منشاے ایکٹ ہذا حاجیون کا جہاز متصور نہوگا ،

تشریح — "سب سے نیچے طبقے کا حاجي " ایسا حاجي ہی جسکے لیئے کسي کیبن یعنے کمرے یا اسٹیٹ روم یعنے اراستہ کمرے یا سلون یعنے نفیس بڑے کمرے مین کوئي خاص جگہہ علیحدہ کي ہوئي نہو ،

(۳) — لفظ " سفر " سے وہ کل مسافت مراد ہی جو حاجیون کے جہاز کي بندرگاہ یا مقام روانگي اور اوسکے پہنچنے کي اخیر بندرگاہ یا مقام کے درمیان ہو ،

(۴) — لفظ " اعلی عہدہ‌دار صیغۂ محصولات پرمٹ " سے ایسي بندرگاہ یا مقام کے پرمٹ بحري کا اعلی عہدہ‌دار صیغۂ اکزیکیٹف مراد ہی جس سے ایکٹ ہذا متعلق ہو ،

(۵) — لفظ " مجسٹریٹ " سے وہ شخص مراد ہی جو ایسے اختیارات عمل مین لاتا ہو جو درجۂ دوم کے مجسٹریٹ کے اختیارات سے کم نہون — اور

(۶) — لفظ " مقررہ " سے جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے حسب ایکٹ ہذا وضع کیئے ہوئے قواعد کے ذریعہ سے مقرر کیا ہوا مراد ہی ،

دفعہ ۶ — ہر مسافر جو حاجیون کے جہاز پر سوار ہو خواہ وہ حاجي ہو یا نہو ایکٹ ہذا کي غرضون کے لیئے حاجي سمجھا جائیگا ، حاجیون کے جہاز کے تمام مسافر حاجي سمجھے جائینگے ،

حاجیون کے جہازون کے سفر کے متعلق قواعد،

حاجیون کے جہازات صرف اونہی مقامات سے روانہ ہونگے جو گورنمنٹ کي طرف سے مقرر کیئے جائین،

دفعه ۷ — (۱) — کوئي جہاز حاجیون کا برٹش انڈیا کے اندر کسي بندرگاه یا مقام سے لنگر اوٹھا یا روانه نہین ہوسکیگا اور نه کسي بندرگاه یا مقام مین حاجیون کو اوتار سکیگا بجز اوس بندرگاه یا مقام کے جو لوکل گورنمنٹ کي طرف سے اس کام کے لیئے مقرر ہو،

(۲) — بندرگاه یا مقام مقرر سے حاجیون کے کسي جہاز کے سفر کے لیئے لنگر اوٹھا یا روانه ہوچکنے کے بعد کسي شخص کو بطور حاجي جہاز پر سوار ہونے نه دیا جائیگا - اِلا اوس بندرگاه یا مقام مین جو اوسطور پر مقرر ہوا ہو،

روانگي کے وقت کي اطلاع دیني چاہیئے،

دفعه ۸ — (۱) — حاجیون کا جو جہاز که اوسطور پر لنگر اوٹھاے یا روانه ہو اوسکے ناخدا یا مالک یا ایجنٹ کو لازم ہوگا که اوس عہدہدار کو جو لوکل گورنمنٹ کي طرف سے اس کام کے لیئے مقرر ہو اطلاع دے که اس جہاز پر حاجي جانے والے ہین اور یه جہاز فلان مقام کو روانه ہوگا اور فلان تاریخ اور فلان وقت مین لنگر اوٹھانا مقصود ہی،

(۲) — اگر برٹش انڈیا کے اندر ہو تو اطلاع ابتدائي بندرگاه روانگي مین - اور دوسري صورتون مین برٹش انڈیا کے اندر جس پہلي بندرگاه مین اوسکو ٹھہرنا ہو وہان - کم سے کم تین دن وقت مذکور سے پہلے - اور تمام دوسري بندرگاہون مین جہان اوسکو پہنچنا ہو - کم سے کم چوبیس گھنٹے وقت مذکور سے پہلے - دي جائیگي،

حاجیون کے جہاز مین داخل ہوکر اوسکے معاینه کرنے کا اختیار،

دفعه ۹ — اطلاع مذکور کے پہنچنے کے بعد عہدہدار مذکورالصدر یا وہ شخص جسکو اوسنے اجازت دي ہو مجاز ہوگا که جہاز مین داخل ہوکر اوسکو اور اوسکے تمام لوازم اور سامان اور ذخیرون کو جو اوسمین ہون معاینه کرے،

حاجیون کا جہاز بدون دو سرٹیفیکٹون کے روانه نہین ہوسکتا ہی،

دفعه ۱۰ — (۱) — حاجیون کا کوئي جہاز کسي بندرگاه یا مقام مقررہ حسب ایکٹ ہذا سے سفر شروع نہین کرسکیگا بدون اسکے که اوسکے ناخدا کے پاس مضمون مذکور کے ایسے دو سرٹیفیکٹ ہون جنکا اسکے بعدھي کي دو دفعون مین ذکر ہی،

(۲) — وہ عہدہدار جسکا یه کام ہی که اجازتنامۂ لنگر برداري عطا کرے اجازتنامۂ مذکور عطا نہین کریگا تاوقتیکه اوسکے ناخدا کے پاس سرٹیفیکٹہاے مذکور موجود نہون،

سرٹیفیکٹ (الف) کے مضامین،

دفعه ۱۱ — اون سرٹیفیکٹون مین سے ایک مین (جو بعد اسکے ایکٹ ہذا مین "سرٹیفیکٹ (الف) " کے نام سے مذکور ہی) یه لکھا رہیگا که یه جہاز لائق سفر دریاے شور اور بخوبي باسامان اور درست اور ہوادار اور ہر ہر طبقے کے اتنے حاجیون کو لیجانے کے قابل ہی،

دفعه ۱۲ — اون سرٹیفیکٹون مین سے دوسرے مین (جو بعد اسکے ایکٹ ہذا مین "سرٹیفیکٹ (ب) " کے نام سے مذکور ہی) مضامین مفصل الذیل لکھے رہینگے - یعني —

سرٹیفیکٹ (ب) کے مضامین،

(الف) — وہ سفر جو اوسکو کرنا مقصود ہو اور اثناے راہ کے وہ بنادر (اگر ہون) جہان اوسکو ٹھہرنا ہو — اور

(ب) — یہ کہ اوسمین افسر اور ملاح بہ تعداد مناسب موجود هین — اور

(ج) — یہ کہ اوسمین کھانے کي چیزین اور جلاون اور صاف پاني خلاصیون کي ضرورت سے زیادہ - اور دوسري اشیاء (اگر کچھہ هون) جو حاجیون کے جہاز کے لیئے مقرر کردي گئي هون جہاز پر مہیا هین - اور وہ اوس صفت کي هین جو مقرر کردي گئي هی - اور بطور مناسب بند هین - اور واسطے اثناے سفر مقصود کے اوس مقدار کے مطابق جو اوس وقت کے لیئے مقرر هو (مع زمان توقف قرنطینہ کے جسکا احتمال هو) جہاز کے حاجیون کے واسطے کافي هین — اور

(د) — یہ کہ ناخدا کے پاس سرٹیفیکٹ (الف) موجود هی — اور

(ہ) — یہ کہ یہ جہاز زیادہ تر بذریعہ دخان کے چلایا جاتا هی — اور

(و) — یہ کہ جہاز کے بوجھہ کا وزن اور اوسکي دخاني قوت (اگر کچھہ مقرر هو) وهي هی جو مقرر کي گئي هی — اور

(ز) — اگر جہاز ایک سو سے زیادہ حاجي لے جانے والا هو تو یہ کہ جہاز پر ایک یا ایک سے زیادہ ڈاکٹر جسکا یا جنکا دفعہ ۲۷ کے ذریعہ سے حکم کیا گیا هی مع ملازمین بہ تعداد معین موجود هی یا موجود هین — اور

(ح) — ایسے اور حالات (اگر کچھہ هون) جو مقرر هون ،

عطاے سرٹیفیکٹ ، **دفعہ ۱۳** — جو شخص کہ سرٹیفیکٹ (الف) اور سرٹیفیکٹ (ب) عطا کریگا وہ ایسا عہدہ‌دار هوگا جو دفعہ ۸ کي رو سے مقرر هو ،

سرٹیفیکٹ (الف) کا بدل ، **دفعہ ۱۴** — جبکہ حاجیون کے جہاز کا ناخدا سرٹیفیکٹہاے مرقوم‌الذیل مین سے کوئي ایک سرٹیفیکٹ عہدہ‌دار مذکور کے روبرو پیش کرے - یعنے —

(الف) — ایک سرٹیفیکٹ جائز عطا کیا هوا بورڈ تجارت کا یا گورنمنٹ برطاني نوآباد کا — یا

(ب) — ایک سرٹیفیکٹ جو گورنمنٹ برٹش انڈیا کے حکم سے عطا هو اور روانگي جہاز کي تاریخ مجوزہ سے ایک برس سے زیادہ عرصے کا نهو اور اوس سفر مین نافذ‌العمل اور اوس سے متعلق هو جسمین جہاز مذکور جانے والا هو یا اوس خدمت سے متعلق هو کہ جس خدمت مین جہاز مذکور مشغول هونے والا هو ،

تو اوس تقدیر مین کہ سرٹیفیکٹ مذکور کے ذریعے سے اون حالات کي جو دفعہ ۱۱ کي رو سے مطلوب هین تصدیق هوتي هو عہدہ‌دار مذکور کو اختیار هی کہ سرٹیفیکٹ مزبور کو بطور شہادت اون حالات کے قبول کرے اور تب وہ سرٹیفیکٹ واسطے اغراض ایکٹ هذا کے سرٹیفیکٹ (الف) متصور هوگا ،

حاجیون کے جہاز کي پیمایش ، **دفعہ ۱۵** — (۱) — ایسي اطلاع پانے کے بعد جو دفعہ ۸ کي رو سے هوني چاهیئے عہدہ‌دار مقررہ حسب دفعۂ مذکور کو اگر مناسب سمجھے جائز هوگا کہ جہاز کي پیمایش بذریعہ لائق سرویئرون یعنے پیمایش کرنے والون کے ناخدا یا مالک جہاز کے صَرف سے کراے اور اون سرویئرون

کو لازم هوگا که اس امر کي رپورٹ اوسکے پاس کرین که آیا جہاز مذکور اونکي راے مین لائق سفر دریاے شور اور حاجیون کے لیجانے کے لیئے بخوبي باسامان اور درست اور هوادار هي یا نهین ،

مگر شرط یه هی که وه حاجیون کے اوس جہاز کي پیمایش نهین کرائیگا جس جہاز کو سرٹیفیکٹ متذکرۀ ضمن (الف) یا ضمن (ب) متعلق دفعه ۱۴ حاصل رهے - اِلا اوس حال مین که اوس جہاز کو کوئي نقصان پهنچا هو یا اوسمین تبدیلات واقع هوئے هون یا کسي اور معقول وجه سے اوسکي دانست مین یه امر مظنون هو که وه جہاز ناقابل سفر دریاے شور هوگیا هی یا وه حاجیون کے لیجانے کے لیئے بخوبي باسامان یا درست یا هوادار نهین هی ،

(۲) — اگر عهده‌دار مذکور حاجیون کے کسي ایسے جہاز کي پیمایش کراے جسکو کوئي ویسا سرٹیفیکٹ حاصل رهے اور سرویئر لوگ یه رپورٹ کرین که جہاز لائق سفر دریاے شور اور حاجیون کے لیجانے کے لیئے بخوبي باسامان اور درست اور هوادار هی اور کوئي وجه معقول ایسي نهین هی جس سے عهده‌دار مذکورۀ بالا کو یه گمان اوس جہاز کي نسبت هو که وه ناقابل سفر دریاے شور هوجائیگا یا وه ویسي تحمیل کے لیئے بخوبي باسامان یا درست یا هوادار نهین هی تو پیمایش کا خرچه لوکل گورنمنٹ کو دینا پڑیگا ،

دفعه ۱۶ — (۱) — جس عهده‌دار کو حاجیون کے کسي جہاز کي نسبت سرٹیفیکٹ تحت ایکٹ هذا کے عطا کرنے کي اجازت هو اوسکو لازم هوگا که سرٹیفیکٹ مذکور بدون اطمینان اس امر کے نه عطا کرے که اوس جہاز پر کوئي شئ ایسي نهین هی جسکي قسم یا مقدار یا لدائي کے طریقه سے ان حاجیون کي تندرستي یا سلامتي مین ضرر پهنچنے کا احتمال هو جو جہاز پر سوار هین ، — *عطاے سرٹیفیکٹ مین اختیار راے ،*

(۲) — لیکن بجز صورت مذکورۀ بالا کے اور بقید احکام دفعۀ ماتحتي (۳) کے عطا کرنا یا نکرنا سرٹیفیکٹ تحت ایکٹ هذا کا عهده‌دار مذکور کي راے پر منحصر هی ،

(۳) — اپني راے پر حسب مذکورۀ بالا عمل کرنے مین عهده‌دار مذکور احکام لوکل گورنمنٹ کے اور کسي ایسے حاکم درمیاني کے تابع هوگا جسکو لوکل گورنمنٹ موصوف اس کام کے لیئے مقرر کرے ،

دفعه ۱۷ — حاجیون کے هر جہاز کے مالک یا ناخدا کو لازم هوگا که جہاز کے کسي نمایان حصه مین ان سرٹیفیکٹون مین سے جو حسب ایکٹ هذا جہاز مذکور کي نسبت عطا هوئے هون هر ایک کي ایک نقل چسپان کراے تاکه اوس جہاز کے لوگ اوسکو دیکهه سکین اور یه که زمان سفر مین برابر نقول مذکور کو چسپان رکهے ، — *سرٹیفیکٹون کي نقل کا نمایان کرنا ،*

دفعه ۱۸ — اگر اوس عهده‌دار کو جو اس کام کے لیئے لوکل گورنمنٹ کي طرف سے مقرر هو اس بات سے اطمینان هو که حاجي اپنے استعمال کے لیئے اوس قسم اور اوس مقدار کي خوراک حاجیون کے جہاز پر لایا هی جو مقرر کردي گئي هی تو ایکٹ هذا کے وه احکام جو حاجیون کي خوراک کي سربراهي کي بابت هین جهان تک که اوس حاجي کي خوراک کي سربراهي سے اونکو تعلق هی - متعلق نهین هونگے ، — *حاجیون کي طرف سے اپني خوراک کي سربراهي ،*

دفعه ۱۹ — (۱) — جناب نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل کو اختیار هی که بذریعه حکم کے ٹهہرا دین که کتني مسطح اور مکعب فیٹ جگهه (مگر اوسقدر سے کم نهین جو اوس وقت مسافرون کے جہازون کے انتظام کے متعلق کسي ایکٹ — *حاجیون کو کسقدر جگهه دیني چاهیئے ،*

کي رو سے مسافرون کے لیئے ضرور هو) حاجیون کے جہاز پر بالتناسب هر طبقے کے حاجیون کے لیئے درمیاني تتقون مین ملني چاهیئے '

(۲) — چاهیئے که حاجیون کے هر جہاز مین جہاز کے حاجیون کے مفت استعمال کے لیئے اوپر کے تتق کا اوسقدر حصه شب و روز چھوڑ رکھا جاے جو خلاصیون کے هوا کھانے یا ترکیب جہاز کے لوازمات دائمي کے لیئے درکار نہو '

مگر شرط یه هی که اوپر کے تتق پر جسقدر جگهه که حاجیون کو ملني چاهیئے وه کسي حال مین جہاز پر کے باره برس یا اوس سے زیاده عمر کے هر حاجي کے لیئے چهه مسطح فیت سے کم نهو '

(۳) — مذکورالصدر پابندي کے ساتهه اور هر ایسے قواعد کي پابندي کے ساتهه جو ایکت هذا کي رو سے وضع کیئے جائین وه جگهه مختلف طبقون کے حاجیون کے درمیان ایسي مناسبت سے تقسیم کي جائیگي جو مناسب سمجهي جاے '

مگر شرط یه هی که کسي ایک طبقے کے حاجي کو اوسقدر سے کم جگهه نهین دیني چاهیئے جس سے جہاز پر کے اوس طبقے کے باره برس یا اوس سے زیاده عمر کے هر حاجي کو مسطح چهه فیت جگهه مل سکے '

دفعه ۲۰ — تمام حاجیون کے اسباب کا جہاز پر اوسیطرح بندوبست کیا جائیگا جیسا مقرر هو '

حاجیون کے اسباب کا بندوبست '

دفعه ۲۱ — حاجیون کے هر جہاز پر ایک ایسا با قاعده مقرر کیا هوا هسپتال رهیگا جسمین حفاظت اور تندرستي اور جگهه کي وسعت کي نسبت وه وه باتین رهین جو مقرر کردي جائین اور جسمین چڑهے هوئے حاجیون مین سے اتنے حاجیون کي گنجایش هوسکے جتنے کي تعیین کردي جاے مگر في صدي پانچ سے زیاده نهو '

هسپتال کا رهنا '

دفعه ۲۲ — حاجیون کے ایسے هر جہاز کے نا خدا کو جو کسي بندرگاه یا مقام واقع برتش اندیا سے لنگر اٹهاے یا روانه هو لازم هوگا که ایک نقشهٔ کیفیت پر دستخط کرے جو نمونهٔ مقرره کے بموجب دو پرتون مین هو اور جسمین اون جمله حاجیون کي جو جہاز پر سوار هون تعداد مجموعي اور زن و مرد کي الگ الگ تعداد اور خلاصیون کي تعداد اور ایسے دوسرے حالات مصرح رهین جو مقرر هون اور وه دونون پرت اوس عهده‌دار کو جو دفعه ۸ کي روسے متعین هو حواله کرے - اور تب عهده‌دار مذکور کو لازم هوگا که پہلے اپنا اطمینان اس امر مین کر لیکر که داخلجات صحیح هین اونپر اپنے دستخط کرے اور اون مین سے ایک ناخداے جہاز کو واپس کردے '

جہاز کے روانه هونے سے پہلے حاجیون کے متعلق نقشهٔ کیفیت حواله کیا جائیگا '

دفعه ۲۳ — نقشهٔ کیفیت کے اوس پرت پر جو اوسکو اوپر کي سب سے پچهلي دفعه کي روسے حواله کیا جاے اور اوس نقشهٔ کیفیت مزید پر جو اسکے بعدهي کي دفعه کے بموجب تیار کیا جاے حاجیون کے هر جہاز کا ناخدا تاریخ وفات اوس حاجي کي جو در اثناے سفر فوت هوا هو اور وجه قیاسي اوسکي موت کي لکہے اور جبکه وه جہاز حاجیون کا اپني بندرگاه یا مقام مقصود مین یا کسي ایسي بندرگاه یا مقام مین پہنچے جہان حاجیون کو اوتارنا منظور هو - حاجیون کے اوترنے سے پہلے اوس نقشهٔ بیان کو مع ایسے الحاقات کے جو اوسمین کیئے گئے هون اوس شخص کے روبرو پیش

اثناے سفر مین موت '

کرے جو بندرگاہ یا مقام مذکور مین جوازاً جناب ملکۂ معظمہ کي طرف سے اختیار قنصل کا عمل مین لاتا ہو یا وہان کے صیغۂ محصولات پرمٹ کے عہدہ‌دار اعلی یا کسي اور عہدہ‌دار کے روبرو (اگر کوئي ہو) جو اوس بندرگاہ یا مقام مین حسب دفعہ ۸ مقرر ہو - پیش کرے ‘

دفعہ ۲۴ — (۱) — صورتہاے مفصل‌الذیل مین سے کسي ایک صورت مین — یعني —

درمیاني مقام مین زائد حاجیون کو حاجیون کے جہاز پر سوار کرنا ‘

(الف) — جبکہ حاجیون کا کوئي جہاز سفر کے لیئے لنگر اوٹھاے یا روانہ ہو اور اوسکے بعد کسي بندرگاہ یا مقام واقع برٹش انڈیا کے اندر جو حسب ایکٹ ھذا واسطے سوار کرنے حاجیون کے مقرر ہوا ہو زائد حاجي اوسپر سوار کرائے جائین ‘

(ب) — جبکہ حاجیون کا کوئي جہاز در اثناے سفر کسي ایسي بندرگاہ یا مقام مین ٹھہرے یا پہنچے جسپر زائد حاجي کسي مقام واقع بیرون برٹش انڈیا مین پہلے سے سوار کرائے گئے ہون ‘

تو اوسکے ناخدا کو لازم ھی کہ ایک جدید سرٹیفیکٹ ہم مضمون سرٹیفیکٹ (ب) اوس بندرگاہ یا مقام کے حسب دفعہ ۸ مقرر کیئے ہوئے عہدہ‌دار سے حاصل کرے اور ایسے زائد حاجیون کي بابت نمونۂ مقررہ کے بموجب دو پرتون مین نقشۂ کیفیت مزید تیار کرے ‘

(۲) — ایکٹ ھذا کے تمام مذکورالصدر احکام جو سرٹیفیکٹ (ب) اور حاجیون کے متعلق ایسے نقشۂ کیفیت سے علاقہ رکھتے ھین جو حاجیون کے جہازون کے ناخدا لوگ دستخط کرکے حوالہ کرینگے ہر ایسے سرٹیفیکٹ سے متعلق ہونگے جو دفعۂ ھذا کي روسے عطا ہوا ہو یا ہر ایسے نقشۂ کیفیت سے جو دفعۂ ھذا کي رو سے تیار کیا گیا ہو ‘

دفعہ ۲۵ — حاجیون کے ہر جہاز کے ناخدا کو جو برٹش انڈیا کي کسي ایسي بندرگاہ یا مقام مین پہنچے جہان حاجیون کو اوتارنا مقصود ہو حاجیون کے اوترنے کے قبل لازم ہوگا کہ اپنا ایک دستخطي نقشۂ کیفیت اوس عہدہ‌دار کو حوالہ کرے جو حسب دفعہ ۸ وہان متعین ہو اور اوسمین جہاز کے حاجیون کي تعداد مجموعي اور زن و مرد کي الگ الگ تعداد اور خلاصیون کي تعداد اور ایسے دوسرے حالات مصرح رہین جو مقرر ہون ‘

حاجیون کے متعلق نقشۂ کیفیت برٹش انڈیا مین حاجیون کے اوترنے کے قبل حوالہ کیئے جائینگے ‘

دفعہ ۲۶ — حاجیون کا ہر جہاز زیادہ تر بذریعہ دخان کے چلایا جائیگا اور اوسکے بوجھہ کا وزن اور اوسکي دخاني قوت (اگر کچھہ مقرر ہو) وھي ہوگي جو مقرر کي جاے ‘

حاجیون کا جہاز زیادہ تر بذریعہ دخان کے چلایا جائیگا اور اوسکے بوجھہ کا وزن اور قوت دخاني کس حد تک ہوگي ‘

دفعہ ۲۷ — حاجیون کے جس جہاز پر ایک سو سے زیادہ حاجي سوار ہون اوسپر ایک ایسے ڈاکٹر کا رہنا لازم ھی جسکو مقرر قاعدے کے مطابق لائیسنس ملا ہو - اور اگر حاجیون کي تعداد ایک ہزار سے تجاوز کرے تو اوسیطرحپر ایک اور لائیسنس یافتہ ڈاکٹر کا رہنا لازم ھی - اور نیز جملہ حالات مین ایسے ملازمون کا رہنا لازم ھی جو مقرر کردئے جائین ‘

حاجیون کے بعض جہاز پر ڈاکٹرون اور ملازمون کا رہنا ضرور ھی ‘

دفعہ ۲۸ — حاجیون کے جہاز کے ڈاکٹر یا ڈاکٹرون کو لازم ہوگا کہ ایسے روزنامچے رکھین اور ایسي ریپورٹین یا دوسرے کاغذات کیفیت پیش کرین جو مقرر کردیئے جائین ،

ڈاکٹرون کا روزنامچہ اور رپورٹ ،

دفعہ ۲۹ — حاجیون کا جو جہاز کہ کسي بندرگاہ واقع برٹش انڈیا سے - بجز عدن کے - کسي بندرگاہ واقع بحر احمر کو روانہ ہو اوسکو عدن مین ٹھہرنا لازم ہی - اور جبتک کہ اوسکو حاکم مقتدر سے ایک ایسا سرٹیفیکٹ حاصل نہو جسمین یہ لکھا رہے کہ آیا جب سے اوس جہاز نے اخیر روانگي کي بندرگاہ سے لنگر اوٹھایا تب سے کوئي شخص مبتلاے ہیضہ ہوا یا نہین - اوس بندرگاہ سے روانہ نہین ہوسکتا ہی ،

حاجیون کے جہازون کو بیروني سفر کے وقت عدن مین ٹھہرنا ضرور ہی ،

دفعہ ۳۰ — حاکم عدن جو سرٹیفیکٹ مطلوبہ حسب دفعہ ۲۹ عطا کرنے کا مجاز ہی اوس بندرگاہ سے جہاز کے لنگر اوٹھانے کي اجازت دینے سے انکار کرسکتا ہی اگر ایکٹ ہذا یا کسي قاعدۂ تحت ایکٹ ہذا کے احکام کي اوس جہاز پر تعمیل نہوئي ہو ،

کب حاکم عدن جہاز کو لنگر اوٹھانے کي اجازت دینے سے انکار کرسکتا ہی ؟

دفعہ ۳۱ — درصورت حاجیون کے ایسے ہر جہاز کے جو کسي بندرگاہ واقع برٹش انڈیا سے کسي بندرگاہ واقع بحر احمر کو روانہ ہو وہ عہدہ‌دار جسکا کام روانگي چٹھي کے عطا کرنے کا ہی چٹھي عطا نہین کریگا اگر یا تاوقتیکہ جہاز کا ناخدا یا مالک یا ایجنٹ اور دو ضامن ساکن برٹش انڈیا جناب سکریٹري آف اسٹیٹ بہادر ہند باجلاس کونسل کو پانچ ہزار روپیہ کا ایک اقرارنامہ بالاشتراک و بالانفراد اِن شرائط ذیل کے ساتھہ لکھہ ندین - کہ —

اقرارنامہ جبکہ حاجیون کا جہاز بیروني سفر کے لیئے روانہ ہو ،

(الف) — جہاز (اگر عدن سے سفر شروع نہو) باہر جاتے وقت عدن مین ٹھہریگا اور وہان سرٹیفیکٹ مطلوبہ حسب دفعہ ۲۹ حاصل کریگا - اور

(ب) — یہ کہ جہاز کے ناخدا اور ڈاکٹر یا ڈاکٹرون کو (اگر ہون) لازم ہوگا کہ ایکٹ ہذا اور قواعد تحت ایکٹ ہذا کے احکام کي متابعت کرے یا کرین ،

دفعہ ۳۲ — (۱) — کسي بندرگاہ یا مقام واقع برٹش انڈیا مین حاجیون کے کسي جہاز پر کسي حاجي کو چڑھایا نہین جائیگا اگر اور تاوقتیکہ اوسکا معاینہ ایسے وقت اور مقام مین اور اوس طریقہ پر جو لوکل گورنمنٹ اس بارے مین مقرر کرے بذریعہ ڈاکٹر کے نہولے اور تاوقتیکہ وہ عہدہ‌دار جسکو حسب دفعہ ۸ اطلاع دیجاے یہ اجازت نہ دے کہ حاجیون کا سوار ہونا شروع ہو ،

حاجیون کے جہاز پر سوار ہونے کے قبل ڈاکٹر کا معاینہ اور اجازت ضرور ہی ،

(۲) — اگر دفعۂ ہذا کي روسے معاینہ کرنے والے عہدہ‌دار کي راے مین کوئي حاجي ہیضہ مین یا سوے مزاج محتمل ہیضہ مین مبتلا ہی یا کسي خطرناک پھیلنے والي یا چھوت والي بیماري مین گرفتار ہی یا اوسمین اوسکے اثار نظر آتے ہین یا اور مشتبہ علامتین - تو ایسے حاجي کو سوار ہونے کي اجازت نہین دي جائیگي ،

(۳) — تمام چیزون کي نسبت جو ان لوگون کي وجہ سے بگڑ گئي ہون جن لوگون نے ہیضہ کیا ہی یا جو سوے مزاج محتمل ہیضہ مین یا کسي خطرناک پھیلنے والي یا چھوت والي بیماري مین مبتلا ہوئے ہین - یا ان چیزون کي نسبت جنکي نسبت اوسطرحپر بگڑ جانے کا اشتباہ ہو - حاجیون کے جہاز

صاحب مجسٹریت کو اختیار هی که علاوہ ان معمولي وسیلون کے جو بذریعه وارنٹ کے جرمانه ادا کرنے کے باب مین قانوناً مقرر هین یه هدایت کرے که جو روپیه که ادا نہین ہوا ہی وہ حاجیون کے ریسے جهاز کے اور اوس جهاز کے اسباب و ساز و سامان وغیرہ کي قرقي و نیلام کے ذریعه سے وصول کیا جاے '

دفعه ۵۲ — ایکٹ هذا کے متعلق سزاؤن کي تجویز کے لیئے هر جرم جو خلاف احکام ایکٹ هذا سرزد هو ایسا تصور کیا جائیگا که گویا اوس مقام کے صاحب مجسٹریت کے اختیار سماعت کي حدود ارضي کے اندر سرزد ہوا جهان مجرم پایا گیا '

حد اختیار سماعت '

دفعه ۵۳ — وہ سزائین جنکے حاجیون کے جهاز کے ناخدا اور مالک ایکٹ هذا کے بموجب مستوجب هین صرف ایسي خبر پر دي جائینگي جو ان عهدہ‌دارون کي هدایت پر کي جاے جو ایکٹ هذا کے بموجب عطاے سرٹیفیکٹ کے لیئے مقرر هون یا اوس بندرگاہ یا مقام مین جهان ایسا کوئي عهدہ‌دار نہین هی اعلی عهدہ‌دار صیغهٔ محصولات پرمٹ کي هدایت پر کي جاے '

سزاؤن کي بابت کارروائي کرنے کا اختیار '

دفعه ۵۴ — ایکٹ هذا کے بموجب جرمانه کرنے والا مجسٹریت اگر مناسب سمجھے یه هدایت کرسکتا هی که جرمانے کا کل یا جزو کسي شخص کو ایسے نقصان کے معاوضے دینے مین یا اوسکي بابت جو اوسنے ایسے فعل یا قصور کے سبب سے اوٹھایا هو جسکي نسبت جرمانه کیا گیا هی یا پیروي نالش کے اخراجات کے ادا کرنے مین یا اوسکي بابت یا کسي ایسے شخص کے انعام دینے مین صرف کیا جاے جسکي مخبري پر جرم قرار پاے یا جو اور طرحپر مجرم کے سراغ لگانے یا اوسکے نام نالش دائر کرنے کا باعث ہوا هو '

جرمانه کس کام مین صرف کیا جائیگا '

دفعه ۵۵ — (۱) — جب کبھي ایکٹ هذا کے متعلق کسي قانوني کارروائي کے اثناء مین اصل مادهٔ مقدمه کي نسبت کسي گواہ کي گواهي مطلوب هو تو وہ اظهار جو گواہ مذکور نے قبل اوسکے اوسي اصل مادهٔ مقدمه کي نسبت جناب ملکهٔ معظمه کے ممالک کے اندر (جسمین تمام اقطاع هند شامل هین بجز اونکے جو اوس لوکل گورنمنٹ کے تابع هون جسکے تحت حکومت وہ بندرگاہ یا مقام هی جهان یه مقدمه رجوع کیا گیا هو) کسي جسٹس یا مجسٹریت کے روبرو یا کسي اور مقام مین روبرو کسي برٹش کانسولر افیسر یعنے وکیل ملکي سرکار برطاني کے - دیا هو بشرط ثبوت اس امر کے که گواہ مذکور اوس عدالت کے علاقهٔ اختیار کے اندر جهان مقدمه دائر کیا گیا هی دستیاب نہین هوسکتا هی - بصورت شهادت قابل منظوري هوگا '

غیرحاضر گواهون کا اظهار '

مگر شرط یه هی که اظهار قابل منظوري نهوگا تاوقتیکه —

(ا لف) — اظهار مذکور پر جسٹس یا مجسٹریت یا کانسولر افیسر کے دستخط ثبت نهون - اور

(ب) — وہ اظهار شخص ماخوذ کے روبرو نکیا جاے - اور

(ج) — جسٹس یا مجسٹریت یا کانسولر افیسر کي طرف سے اس امر کي تصدیق نهو که اظهار اس طور پر کیا گیا هی '

(۲) — کسي حالت مین یه ضرور نهوگا که جس شخص کے دستخط اوس اظهار پر معلوم هوتے هون اوسکے دستخط یا تعریف منصبي کو ثابت کیا جاے اور هر مقدمهٔ فوجداري مین سرٹیفیکٹ

مذکورالصدر تاوقتیکہ خلاف اوسکے ثابت نہو شہادت کافی اس بات کی ہوگا کہ ملزم اوس طریقہ پر جسکی تصدیق بموجب اوسکے ہوئی ہی حاضر تھا ؛

ستزاد ؛

چڑھنے اور اوترنے کی بندرگاہون مین خبر بھیجی جائیگی ؛

دفعہ ۵۶ — (۱) — اعلی عہدہ‌دار صیغۂ محصولات پرمٹ یا اور عہدہ‌دار کو (اگر کوئی ہو) جو لوکل گورنمنٹ کی طرف سے اس کام کے لیئے برٹش انڈیا کی کسی بندرگاہ یا مقام مین جہان حاجیون کا جہاز تھہرے یا پہنچے مقرر کیا جاے - لازم ہوگا کہ ایکٹ ھذا کے احکام کی رعایت سے ایسے حالات کو جنکو حاجیون کے ویسے جہاز اور ویسے جہاز کے حاجیون کی بابت ضروری سمجھے اوس بندرگاہ یا مقام کے افسر کے پاس جہان سے جہاز نے سفر شروع کیا اور برٹش انڈیا کی کسی اور بندرگاہ یا مقام کے افسر کے پاس لکھکر ارسال کرے جہان حجاج یا ان مین سے کوئی چڑھا ہو یا اوتر جانے کو ہو ؛

(۲) — اعلی عہدہ‌دار صیغۂ محصولات پرمٹ یا اور عہدہ‌دار کو (اگر کوئی ہو) جو لوکل گورنمنٹ کی طرف سے اس کام کے لیئے برٹش انڈیا کی کسی بندرگاہ یا مقام مین مقرر کیا جاے جہان حاجیون کا کوئی جہاز تھہرے یا پہنچے - اختیار ہوگا کہ جہاز مین داخل ہوکر یہ امر دریافت کرنے کے لیئے کہ آیا اس ایکٹ کے احکام کی مطابقت حاجیون کی تعداد اور دوسرے امور کی بابت ہوئی ہی یا نہین اوسکو معاینہ کرے ؛

قنصل کی رپورٹ ؛

دفعہ ۵۷ — کسی مقدمہ مین ایسی سزا کی تجویز کی بابت جو بموجب ایکٹ ھذا کے عائد کی جاے کوئی نوشتہ جو ایسے امور کی رپورٹ سمجھا جاتا ہو جنکا دفعۂ اخیر مذکورالصدر کی دفعۂ ماتحتی (۱) مین ذکر ہی یا کسی عدالت کی روبکاری کی نقل جسکی تصدیق باضابطہ ہوئی ہو اور نیز اوسیطرحکا کوئی اور نوشتہ جو ایسے شخص کی طرف سے تحریر پایا ہوا اور ایسے شخص کا دستخط کیا ہوا سمجھا جاتا ہو جو کسی بندرگاہ ملک غیر مین جناب ملکۂ معظمہ کی جانب سے اختیار قنصل کا بطور جائز عمل مین لاتا ہو - شہادت مین مقبول ہوگا اگر یہ معلوم ہو کہ وہ اوس مقام کے یا اوسکے نزدیک کے کسی افسر کے پاس باضابطہ مرسل ہوا ہی جہان مقدمہ اس ایکٹ کے بموجب دائر ہوا ہی ؛

جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل اور لوکل گورنمنٹ کا اختیار وضع قواعد کی نسبت ؛

دفعہ ۵۸ — (۱) — جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کو اختیار ہی کہ ایکٹ ھذا کی مطابقت کے ساتھہ قواعد درخصوص انتظام جملہ یا بعض امور مفصل‌الذیل کے وضع کرین - یعنے —

(الف) — درخصوص کشتیون اور لنگرون اور وسّون کے جنکا حاجیون کے جہاز پر موجود رہنا ضرور ہی ؛

(ب) — درخصوص جہاز رانی کے آلات کے جو مہیا رہنے چاہیین ؛

(ج) — درخصوص آگ بجھانے کے آلات کے جہاز پر اور درخصوص ان احتیاطون کے جو آتش زدگی کے انسداد کے لیئے اور ویسی آتش زدگی کے متعلق کارروائی کے لیئے کی جائینگی ؛

(د) — درخصوص بندوبست سامان حفظ جان کے اور ان وسایل کے جو مصیبت کے وقت اشارہ کرنے کے لیئے ہون اور درخصوص مہیا رکھنے ایسی روشنیون کے جو پانی مین نہ بجھین اور جان بچانے کے بویاون مین لگانے کے لائق ہون ؛

(ه) — درخصوص اون لوازمات اور دوسرے سامان کے جنکا تتق اعلی اور تتق درمیانی مین حاجیون کے آرام اور سہولت کے لیئے رهنا ضرور هی ٬

(و) — درخصوص اوس مقدار کے جسکے بموجب اور درخصوص اوس طریقه کے جسکے مطابق کهانے کي چیزین اور جلاون اور پاني حاجیون کو ملنا چاهیئے اور درخصوص کهانے کي چیزون اور جلاون اور پاني کي صفت کے ٬

(ز) — درخصوص صفت اور مقدار اور بهرتي کرنے اوس مال کے جو جهاز پر لیجایا جاے ٬

(ح) — درخصوص تقسیم کرنے تتق اعلی کي سطح کے حاجیون کے مختلف طبقون کے درمیان ٬

(ط) — درخصوص اسکے که حاجیون کا اسباب کتنا هوگا اور کهان کهان رکها جائیگا ٬

(ی) — درخصوص نوعیت اور وسعت هسپتال کے مقام کے اور درخصوص ذخیرهٔ ادویات اور پهیلنے والي بیماریون کي دفع کرنے والي دواؤن اور دوسرے سامان اور لوازمات کے جنکا واسطے حفظ صحت اور صفائي اور حجاب کے جهاز پر مهیا رهنا ضرور هی ٬

(ک) — درخصوص نمونهٔ نقشهٔ کیفیت کے جو ناخدا دفعات ۲۲ و ۲۵ کي رو سے داخل کریگا اور درخصوص اون حالات کے جو اوسمین مندرج کیئے جائینگے ٬

(ل) — درخصوص جهاز کے بوجهه کے وزن اور دخاني قوت کے جو حاجیون کے جهاز کي صورت مین ضرور هی اور درخصوص اون سفرون اور موسمون کے جنمین قواعد مذکور بالتناسب متعلق هونگے ٬

(م) — درخصوص لائیسنس اور تقرر ڈاکٹرون اور دوسرے ملازمین کے اون صورتون مین جنمین اونکو جهاز پر لیجانا ایکت هذا کے بموجب ضرور هی اور درخصوص روزنامچون اور ریپورٹون اور دوسرے کاغذات کیفیت کے جنکا ریسے ڈاکٹرون کو رکهنا یا پیش کرنا ضرور هی ٬

(ن) — درخصوص اوس طریقه کے جس طریقے پر بگڑي هوئي چیزین قبل اس سے که وه حاجیون کے جهاز پر لي جائین بیماري کے پهیلاو کے دفعیه کے لیئے پاک صاف کي جائینگي ٬

(س) — درخصوص اوس طریقه کے جس طریقے پر اور درخصوص اون اشخاص کے جنکے ذریعه سے عورتون کي تندرستي کا معاینه کیا جائیگا ٬

(ع) — درخصوص فراهم کر دینے ٹکٹون کے عازمین حج کو اور درخصوص نمونه ریسے ٹکٹون کے اور درخصوص اون شرائط اور دوسرے امور کے جو اونپر لکهے رهینگے اور درخصوص تعداد اون صفائي کے ٹکسون کے جو ٹکٹ کي قیمت مین داخل رهینگے ٬

(ف) — درخصوص واپسي نول جهاز کے ایسے عازمین حج کو جنکو جهاز پر سوار هونے کي اجازت نهو یا جو جهاز پر سوار تهے مگر از روے اون اختیارات کے جو دفعات ۳۲ و ۳۳ کي رو سے بخشے گئے هین جهاز سے باهر کر دیئے جائین یا جو اور طرحپر کسي ناگزیر سبب سے حاجیون کے کسي جهاز پر روانه هونے سے باز رکهے جائین ٬ .

(ص) — درخصوص اس بات کے کہ ناخدا یا ڈاکٹر یا ڈاکٹرون (اگر ہون) اور دوسرے عہدہ‌دارون کا دوراثناے سفر کیا کیا کام ہوگا — اور

(ق) — عموماً درخصوص تعمیل اغراض ایکٹ ہذا کے ؛

(۲) — لوکل گورنمنٹ کو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کي منظوري پیشتر حاصل کرکے اختیار ہوگا کہ درخصوص انتظام امور مفصل‌الذیل کے ایکٹ ہذا کے مطابق قواعد وضع کرے - یعني —

(الف) — درخصوص اون حدود مقامي کے جنکے اندر اور درخصوص ایسے وقت اور طریقہ کے کہ جسوقت مین اور جس طریقہ پر حاجیون کو کسي ایسي بندرگاہ یا مقام مین جو اس کام کے لیئے ایکٹ ہذا کي رو سے مقرر ہو چڑھایا یا اوتارا جائیگا — اور

(ب) — درخصوص اوس وقت کے جسکے درمیان حاجیون کا جہاز حاجیون کو جہاز پر سوار کرنا شروع کرنے کے بعد سفر کے لیئے لنگر اوٹھاے یا روانہ ہو ؛

(۳) — دفعۂ ہذا کي رو سے کسي قاعدہ کے وضع کرتے وقت حاکم واضع قواعد یہ حکم کرسکتا ہی کہ اس قاعدہ کي خلاف‌ورزي مین ایسے جرمانے کي سزا ہوگي جسکي حد دو سو روپی تک ہوسکتي ہی اور جبکہ خلاف‌ورزي جاري رہے تو روز اول کے بعد في یوم جبتک کہ خلاف‌ورزي ہوتي رہے ایسے جرمانۂ مزید کي سزا ہوگي جسکي حد بیس روپی تک ہوسکتي ہی ؛

(۴) — دفعۂ ہذا کے بموجب قواعد بنانے کا اختیار اس شرط کے تابع ہوگا کہ قواعد بنانے سے پہلے اونکو چھپکر مشتہر ہونا چاہیئے ؛

دفعہ ۵۹ — تمام قواعد جو دیسي مسافرون کے جہازون کے ایکٹ مصدرۂ سنہ ۱۸۸۷ع کي رو سے قبل اسکے وضع ہوچکے ہین جہانتک وہ ایکٹ ہذا کے مطابق ہین حاجیون کے جہازون سے متعلق ہوتے رہینگے اگر اور جبتک کہ قواعد تحت ایکٹ ہذا کے ذریعہ سے وہ منسوخ یا مبدّل نہون ؛

قواعد موجودہ کا چند روزہ قیام ؛

۱۰ (ایکٹ) سنہ ۱۸۸۷ ع ؛

دفعہ ۶۰ — لوکل گورنمنٹ کو لازم ہوگا کہ ایسے لوگون کو جنکو وہ قابل سمجھے اون اختیارات کے عمل مین لانے کے لیئے اور اون کامون کي انجام دہي کے لیئے جو بذریعۂ ایکٹ ہذا عطا اور ذمہ کیئے گئے ہین یا عطا اور ذمہ کیئے جاسکتے ہین - مقرر کرے ؛

عہدہ‌دارون کا تقرر ؛

G. I. C. P. O.—N. 20 L. D. T. B.—6-12-95—1,800.

ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۸۹۴ع

ایکٹ بغرض جواز رجسٹري و تصدیق بعض دستاویزات کے ممالک مغربي و شمالي و اودھ میں

ھرگاہ —

(الف) وہ حصہ ضلع رجسٹري جو اب بنام دودھي مشہور ھی اور ضلع مرزاپور میں واقع ھی حصہ ضلع رابرٹسگنج سے علیحدہ کر کے قائم کیا گیا ھی – اور

(ب) دفتر سب رجسٹرار اُن حصص ضلع رجسٹري سے جنکي تصریح ضمیمہ اول کے خانہ ۲ میں کي گئي ھی موقوف کر دیا گیا ھی اور حصص ضلع مذکور اُن ملحقہ حصص ضلع کي حدود میں داخل کر دیئے گیٔے ھیں جنکي صراحت جداگانہ اُنکے محاذي ضمیمہ مذکور کے خانہ ۳ میں کي گئي ھی —

اور حصہ ضلع جدید مذکور کے قائم کیئے جانے اور حصص ضلع مذکور کي حدود کے تغیر اور تبدل کي اِشاعت پیشتر گزٹ میں حسب محکومہ دفعہ ۵ ایکٹ رجسٹري ھند مصدرہ سنہ ۱۸۷۱ع یا ایکٹ رجسٹري متجریہ ھند مصدرہ سنہ ۱۸۷۷ع عمل میں نہیں آئي —

اور ھرگاہ خلاف اِحکام دفعہ ۷ ایکٹھاے مذکور کے —

(ج) رجسٹرار علاقہ خاندان مہاراجہ بنارس کا دفتر مشارالیھ کے ضلع رجسٹري کي حدود کے اندر قائم نہیں کیا گیا تھا بلکہ ضلع رجسٹري مرزاپور کي حدود کے اندر قائم کیا گیا تھا – اور

(د) رجسٹرار ضلع ترائي نے بعض اوقات پر اپنا دفتر اپنے ضلع کي حدود کے باھر قائم رکھا – اور

(ہ) دفاتر متعلقہ حصص ضلع رجسٹري مصرحہ خانہ ۲ ضمیمہ دوم حصص ضلع مذکور کے اندر قائم نہیں کیئے گیٔے تھے بلکہ وہ اُن حصص ضلع کے اندر قائم کیئے گئے تھے جو جداگانہ اُنکے محاذي ضمیمہ مذکور کے خانہ ۳ میں درج ھیں —

اور ھرگاہ اِس قیاس پر کہ اِن اُمور کي نسبت اِحکام قانون کي باضابطہ تعمیل ھو گئي ھی دستاویزات کي رجسٹري اور تصدیق اور دیگر اُمور ھوتے رھے ھیں اور یہہ امر قرین مصلحت ھی کہ رجسٹري اور تصدیقات اور اُمور مذکور قانوناً جائز قرار دیئے جائیں —

لہذا اِس تحریر کي رو سے حسب ذیل حکم ھوتا ھی —

دفعہ ۱ — ایکٹ ھذا فِي الفور نافذالعمل ھوگا *

دفعہ ۲ — کسي دستاویز کي رجسٹري یا تصدیق اور کوئي فعل جو قبل آغاز نفاذ ایکٹ ھذا کیا گیا ھو محض بوجہہ کسي بیضابطگي متذکرہ تمہید ایکٹ ھذا کے ناجائز یا بہ نہج دیگر قابل اِعتراض متصور نہ ھوگي اور نہ ھوگا *

ضمیمہ اول

۱		۲		۳
نام ضلع رجسٹري		نام حصہ ضلع رجسٹري تخفیف شدہ		نام حصہ ضلع رجسٹري جسمیں شامل کیا گیا
بریلي	... ...	میونیسیپلٹي بیسلپور ...	...	بیسلپور
فیض اباد	... ...	دھرمن پور ...	...	نانپارہ
"	... ...	بونڈی ...	...	فخرپور
"	... ...	اماني گنج ...	...	بیکاپور
"	... ...	مجھورا ...	...	مہاراج گنج
"	... ...	چردا ...	...	نانپارہ
"	... ...	تلشي پور ...	...	بھنگا

۱	۲	۳
نام ضلع رجسٹری	نام حصہ ضلع رجسٹری تخفیف شدہ	نام حصہ ضلع رجسٹری جسمیں شامل کیا گیا
لکھنؤ	شہر لکھنؤ (۱)	شہر لکھنؤ (۲)
〃	سترکھہ	بارہ بنکی (نواب گنج)
〃	نگوہن	موہن لال گنج
〃	فتحپور	صفی پور
〃	موہی	رام سنیہی
〃	محمد پور	فتحپور
〃	بادوسرائے	رام نگر
〃	سنیہا	حیدر گدھہ
〃	دیوا	کرسی
رائے بریلی	ہردوئی	ڈگبجے گنج
〃	انہونا	موہن گنج
〃	اگریسب (اصل)	امیٹھی
〃	جامون	اسولی
〃	مانکپور	رامپور دھنگو
〃	〃	بہار
سیتاپور	محمداپور	محمدی
〃	پیرنگر	سیتاپور
〃	مہولی	〃
〃	لہرپور	ہرگاؤں
〃	ہرگاؤں	لہرپور
〃	پسگواں	محمدی
〃	دھورہرا	سنگھائی

ضمیمہ دوم

۱	۲	۳
نام ضلع رجسٹری	نام حصہ ضلع رجسٹری	نام حصہ ضلع رجسٹری جسکی حدود کے اندر دفتر حصہ ضلع مصرحہ خانہ ۲ کا قائم کیا گیا تھا
آگرہ	آگرہ	میونسپلٹی آگرہ
〃	متھرا	〃 متھرا
الہ آباد	چائل	〃 الہ آباد
〃	چھاؤنی الہ آباد	〃 〃
بریلی	ترور	〃 بریلی
〃	پیلی بھیت	〃 پیلی بھیت
〃	بیسلپور	〃 بیسلپور
بنارس	بنارس	〃 بنارس
جونپور	جونپور	〃 جونپور
کمایون	بھابر	نینی تال
لکھنؤ	پرگنہ لکھنؤ	لکھنؤ (۱)
مرزاپور	مرزاپور	میونسپلٹی مرزاپور
سیتاپور	بینی گنج	سندیلہ

آر ایچ میکلوڈ

سیکریٹری لیجسلیٹف کونسل ممالک مغربی و شمالی و اودھ

ایکٹ نمبر ۱ بابت سنہ ۱۸۹۵ع

ایکٹ بغرض ترمیم ایکٹ میونیسپلٹی ہاے ممالک مغربی و شمالی و اودھ مصدرہ سنہ ۱۸۷۳ع و ایکٹ میونیسپلٹی ہاے ممالک مغربی و شمالی و اودھ مصدرہ سنہ ۱۸۸۳ع

ہرگاہ یہہ امر قرین مصلحت ہی کہ ایکٹ میونیسپلٹی ہاے ممالک مغربی و شمالی و اودھ مصدرہ سنہ ۱۸۷۳ع اور ایکٹ میونیسپلٹی ہاے ممالک مغربی و شمالی و اودھ مصدرہ سنہ ۱۸۸۳ع میں ترمیم کی جاے —

لہذا از روے تحریر ہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہی —

ایکٹ میونیسپلٹی ہاے ممالک مغربی و شمالی و اودھ مصدرہ سنہ ۱۸۷۳ع

دفعہ ۱ — ایکٹ میونیسپلٹی ہاے ممالک مغربی و شمالی و اودھ مصدرہ سنہ ۱۸۷۳ع کی دفعہ ۱۹ کے بعد دفعات مندرجہ ذیل اضافہ کی جائینگی - یعنی —

دفعہ ۱۹ کے بعد دفعات جدید کا اضافہ کیا جانا

" دفعہ ۱۹ (الف) — (۱) جو ٹکس (محصول) از روے ایکٹ ہذا تشخیص یا تحصیل کیا جائیگا اُسکی ناراضی سے اپیل بحضور کلکٹر یا ایسے دیگر عہدہ‌دار کے ہو سکیگا جسکو گورنمنٹ اِس بارہ میں مجاز کرے ●

اپیلیں نسبت محصول کے

" مگر شرط یہہ ہی کہ جب کلکٹر یا دیگر عہدہ‌دار متذکرہ بالا کمیٹی متعلقہ کا ممبر ہو تو اپیل بحضور کمشنر قسمت ہوگا ●

" (۲) اگر حسب دفعہ ہذا کسی اپیل کی سماعت کے وقت کوئی بحث نسبت ذمہ‌داری یا اُصول تشخیص کسی محصول کے پیدا ہو جسکی نسبت اُس عہدہ‌دار کو جو اپیل کی سماعت کرے بوجہہ معقول شبہہ ہو - تو مشارالیہ کو جائز ہی کہ خود اپنی راے سے یا برطبق درخواست کسی ایسے شخص کے جسکو اُس معاملہ سے تعلق ہو ایک بیان اُس مقدمہ کے واقعات کا اور نیز اُس امر خاص کا جسکی نسبت شک ہو تحریر کرے اور اُس بیان کو معہ اپنی راے کے نسبت امر مذکور کے بغرض تجویز ہائی کورٹ اِرسال کرے ●

" (۳) برطبق ایسے اِستصواب کے جو حسب ضمن (۲) کیا جاے مقدمہ متعلقہ کی کارروائی مابعد حتی‌الامکان مطابق اُن قواعد کے ہوگی جو ہائی کورٹ سے اِستصواب کی نسبت مجموعہ ضابطہ دیوانی کے باب ۴۶ میں درج ہیں ●

" (۴) ہر اپیل میں خرچہ کی نسبت عہدہ‌دار فیصل کنندہ اپیل اپنی راے اِمتیازی کے مطابق حکم دیگا ●

" (۵) جو خرچہ دفعہ ہذا کے مطابق کمیٹی کو دلایا جائیگا اُسکو کمیٹی اِس طرح سے وصول کرسکیگی کہ گویا وہ اپیلانٹ سے بابت بقایاے محصول کے واجب‌الادا ہی ●

" (۶) اگر کمیٹی کوئی ایسا خرچہ جو اپیلانٹ کو دلایا جاے تاریخ حکم اداے خرچہ مذکور سے دس دن کے اندر ادا کرنے سے قاصر رہے تو وہ عہدہ‌دار جسنے خرچہ کی نسبت حکم صادر کیا ہو اُس شخص کو جسکی تحویل میں سرمایہ میونیسپلٹی کی باقی رہتی ہو خرچہ مذکور کے ادا کرنیکا حکم دے سکتا ہی ●

" دفعہ ۱۹ (ب) — (۱) کوئی اپیل نسبت کسی محصول کے دائر نہ ہو سکیگا بجز اِسکے کہ اُس وقت سے کہ جب محصول مذکور کا مطالبہ کیا جاے ساٹھہ دن کے اندر اپیل پیش کیا جاے ●

اپیل کی میعاد سماعت

" (۲) کوئی اپیل منظور نہ کیا جائیگا اِلا اُس صورت میں کہ اپیلانٹ نے وہ کل محصولات میونیسپل جو اُسکے ذمہ تاریخ اپیل مذکور تک واجب ہوں کمیٹی کو ادا کر دیئے ہوں ●

تشخیص محصول کی نسبت کوئی اِعتراض نہ کیا جائیگا اِلا حسب ایکٹ ھذا

دفعہ ۱۹ (ج)— سواے طریق محکومہ ایکٹ ھذا یا بجز اُس شخص کے جو از روے ایکٹ ھذا اِس امر کا مجاز ھی کسي اَوْر طریق یا اَوْر شخص کی جانب سے کوئي اِعتراض کسي تعین مالیت یا تشخص کي نسبت نہ کیا جائیگا اور نہ کوئي اِعتراض بسبت ذمہداري کسي شخص کے بابت اِس امر کے کہ اُسپر محصول کي تشخیص کي جاے یا اُسپر محصول عائد ھو کیا جائیگا " •

ترمیم دفعہ ۳۰

دفعہ ۲ — بجاے دفعہ ۳۰ ایکٹ مذکور دفعہ مندرجہ ذیل قائم کي جائیگي - یعني —

سرمایہ میونسپلٹي

" دفعہ ۳۰ — ایسے کل روپیہ کا - جو کسي ایسي میونسپلٹي کي کمیٹي کو وصول ھوگا جس سے ایکٹ ھذا متعلق ھی - اور ایسے کل زر جرمانہ کا جو اُن مقدمات میں عائد و وصول ھو جو ایسے جرائم کي بابت جنکا اِرتکاب میونسپلٹي کے اندر ھو - حسب ایکٹ ھذا یا قواعد مرتبہ از روے ایکٹ ھذا یا دفعہ ۳۴ ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۶۱ع یا ایکٹ گاڑي ھاے کرایہ مصدرہ سنہ ۱۸۷۹ع یا جانوروں پر بیرحمي کے اِنسداد کے ایکٹ مصدرہ سنہ ۱۸۹۰ع کے بموجب - یا ایکٹ واٹرورکس ممالک مغربي و شمالي و اودھہ مصدرہ سنہ ۱۸۹۱ع یا قواعد مرتبہ از روے ایکٹ مذکور کے بموجب - دائر کیئے جائیں —

اور ایسي کل آمدني کا - جو اُس مال و جائداد کي بابت ھو جو کمیٹي کي تفویض و نتظام میں ھو —

ایک سرمایہ قائم ھوگا جو میونسپلٹي متعلقہ کے سرمایہ مونیسپل کے نام سے موسوم ھوگا - اور سرمایہ مذکور معہ ایسے کل مال و جائداد کے جو کمیٹي مذکور کي تفویض میں آئے کمیٹي کے اختیار و نگراني میں رھیگا اور اھالي کمیٹي مذکور اُسکو بطور امانتداران ایکٹ ھذا کي اغراض میں صرف و اِستعمال کرینگے " •

بجاے دفعہ ۴۳ کے دفعہ جدید کا قائم کیا جانا

دفعہ ۳ — بجاے دفعہ ۴۳ ایکٹ مذکور کے دفعہ مندرجہ ذیل قائم کي جائیگي - یعني —

نالشات بنام کمیٹي اور اُسکے عہدہداروں کے

" دفعہ ۴۳ — کسي کمیٹي یا عہدہدار یا ملازم کمیٹي کے نام کوئي نالش کسي ایسے فعل کي بابت جسکي نسبت یہہ سمجھا و ظاھر کیا جاے کہ وہ کمیٹي یا عہدہدار یا ملازم مذکور نے اپنے عہدہ کي حیثیت سے کیا ھی - اُس وقت تک دائر نہ کي جائیگي جب تک کہ ایک نوٹس تحریري جسمیں بناے مخاصمت اور نام و سکونت اُس شخص کي جو مدعي نالش ھونے کا قصد کرے درج ھو - در صورت کمیٹي کے اُسکے دفتر میں - اور درصورت عہدہدار یا ملازم کے خود اُسکے پاس یا اُسکے دفتر یا مقام سکونت میں - پہنچا نہ دي جاے یا حوالہ نہ کر دي جاے اور ایسے پہنچا دیئے جانے اور حوالہ کیئے جانے کے بعد دو ماہ کي میعاد منقضي نہ ھو جاے - اور نالش کي عرضي دعوي میں اِس امر کا تحریر کیا جانا لازم ھی کہ ایسي نوٹس اِس طرح سے حوالہ کر دي گئي یا پہنچا دي گئي •

" مگر شرط یہہ ھی کہ کوئي مضمون دفعہ ھذا کا کسي ایسي نالش سے متعلق نہ ھوگا جو حسب دفعہ ۵۴ ایکٹ دادرسي خاص مصدرہ سنہ ۱۸۷۷ع دائر کي جاے " •

ایکٹ میونسپلٹي ھاے ممالک مغربي و شمالي و اودھہ مصدرہ سنہ ۱۸۸۳ع

دفعہ ۴۰ کے بعد دفعہ جدید کا اِضافہ کیا جانا

دفعہ ۴ — ایکٹ میونسپلٹي ھاے ممالک مغربي و شمالي و اودھہ مصدرہ سنہ ۱۸۸۳ع کي دفعہ ۴۰ کے بعد دفعہ مندرجہ ذیل اِضافہ کي جائیگي - یعني —

" نالشات بنام مونیسپل بورڈ

نالشات بنام مونیسپل بورڈ اور اُسکے عہدہداروں کے

" دفعہ ۴۰ (الف) — کسي مونیسپل بورڈ یا عہدہدار یا ملازم بورڈ مذکور کے نام کوئي نالش کسي ایسے فعل کي بابت جسکي نسبت یہہ سمجھا و ظاھر کیا جاے کہ وہ مونیسپل بورڈ یا عہدہدار یا ملازم مذکور نے اپنے عہدہ کي حیثیت سے کیا ھی - اُس وقت تک دائر نہ کي جائیگي جب تک کہ ایک نوٹس تحریري جس میں بناے مخاصمت اور نام و سکونت اُس شخص کي جو مدعي نالش ھونے کا قصد کرے درج ھو در صورت مونیسپل بورڈ کے اُسکے دفتر میں - اور در صورت عہدہدار یا ملازم کے خود اُسکے پاس یا اُسکے دفتر یا مقام سکونت میں - پہنچا نہ دي جاے یا حوالہ نہ کر دي جاے - اور ایسے پہنچا دیئے جانے یا حوالہ کیئے

جانے کے بعد دو ماہ کی میعاد منقضی نہ ہو جاے - اور نالش کی عرضی دعوی میں اِس امر کا تحریر کیا جانا لازم ہی کہ ایسی نوٹس اِس طرح سے حوالہ کردی گئی یا پہنچا دی گئی *

" مگر شرط یہہ ہی کہ کوئی مضمون دفعہ ھذا کا کسی ایسی نالش سے متعلق نہ ہوگا جو حسب دفعہ ۵۴ ایکٹ دادرسی خاص مصدرہ سنہ ۱۸۷۷ع دائر کی جاے " *

دفعہ ۴۶ کے بعد دفعات جدید کا اِضافہ کیا جانا

دفعہ ۵ — ایکٹ مذکور کی دفعہ ۴۶ کے بعد دفعات مندرجہ ذیل اِضافہ کی جائینگی - یعنی —

محصول کی نسبت اپیلیں

" دفعہ ۴۶ (اِلف) — (۱) جو ٹکس (محصول) از روے ایکٹ ھذا تشخیص یا تحصیل کیا جائیگا اُسکی نارافی سے اپیل بحضور کلکٹر یا ایسے دیگر عہدہدار کے ہوسکیگا جسکو گورنمنٹ اِس بارہ میں مجاز کرے *

" مگر شرط یہہ ہی کہ جب کلکٹر یا دیگر عہدہدار متذکرہ بالا میونیسپل بورڈ متعلقہ کا میمبر ہو تو اپیل بحضور کمشنر قسمت ہوگا *

" (۲) اگر حسب دفعہ ھذا کسی اپیل کی سماعت کے وقت کوئی بحث نسبت ذمہداری یا اُصول تشخیص کسی محصول کے پیدا ہو جسکی نسبت اُس عہدہدار کو جو اپیل کی سماعت کرے بوجہہ معقول شبہہ ہو - تو مشارالیہ کو جائز ہی کہ خود اپنی راے سے یا برطبق درخواست کسی ایسے شخص کے جسکو اُس معاملہ سے تعلق ہو ایک بیان اُس مقدمہ کے واقعات کا اور نیز اُس امر خاص کا جسکی نسبت شک ہو تحریر کرے اور اُس بیان کو معہ اپنی راے نسبت امر مذکور کے بغرض تجویز ہائی کورٹ اِرسال کرے *

" (۳) برطبق ایسے اِستصواب کے جو حسب ضمن (۲) کیا جاے مقدمہ متعلقہ کی کارروائی مابعد حتی الامکان مطابق اُن قواعد کے ہوگی جو ہائی کورٹ سے اِستصواب کی نسبت مجموعہ ضابطہ دیوانی کے باب ۴۶ میں درج ہیں *

" (۴) ہر اپیل میں خرچہ کی نسبت عہدہدار فیصل کنندہ اپیل اپنی راے اِمتیازی کے مطابق حکم دیگا *

" (۵) جو خرچہ دفعہ ھذا کے مطابق میونیسپل بورڈ کو دلایا جائیگا اُسکو بورڈ اِس طرح سے وصول کرسکیگا کہ گویا وہ اپیلانٹ سے بابت بقایاے محصول کے واجب الادا ہی *

" (۶) اگر میونیسپل بورڈ کوئی ایسا خرچہ جو اپیلانٹ کو دلایا جاے تاریخ حکم اداے خرچہ مذکور سے دس دن کے اندر ادا کرنے سے قاصر رہے تو وہ عہدہدار جسنے خرچہ کی نسبت حکم صادر کیا ہو اُس شخص کو کسکی تحویل میں سرمایہ میونیسپیلٹی کی باقی رہتی ہو خرچہ مذکور کے ادا کرنے کا حکم دے سکتا ہی *

اپیل کی میعاد سماعت

" دفعہ ۴۶ (ب) — (۱) کوئی اپیل نسبت کسی محصول کے دائر نہ ہوسکیگا بجز اُسکے کہ اُس وقت سے جب محصول مذکور کا مطالبہ کیا جاے ساٹھہ دن کے اندر اپیل پیش کیا جاے *

" (۲) کوئی اپیل منظور نہ کیا جائیگا اِلا اُس صورت میں کہ اپیلانٹ نے وہ کل محصولات میونیسپل جو اُسکے ذمہ تاریخ اپیل مذکور تک واجب ہوں میونیسپل بورڈ کو ادا کردیئے ہوں *

تشخیص محصول کی نسبت کوئی اِعتراض نہ کیا جائیگا اِلا حسب ایکٹ ھذا

" دفعہ ۴۶ (ج) — سواے طریق محکومہ ایکٹ ھذا یا بجز اُس شخص کے جو از روے ایکٹ ھذا اِس امر کا مجاز ہی کسی اَور طریق یا اَور شخص کی جانب سے کوئی اِعتراض کسی تعین مالیت یا تشخیص کی نسبت نہ کیا جائیگا اور نہ کوئی اِعتراض نسبت ذمہداری کسی شخص کے بابت اِس امر کے کہ اُسپر محصول کی تشخیص کی جاے یا اُسپر محصول عائد ہو کیا جائیگا " *

بجاے فقرہ (ب) دفعہ ۴۷ ضمن (۱) کے فقرہ جدید کا قائم کیا جانا

دفعہ ۶ — بجاے فقرہ (ب) دفعہ ۴۷ ضمن (۱) ایکٹ مذکور کے فقرہ مندرجہ ذیل قائم کیا جائیگا - یعنی —

" (ب) ایسي کل رقوم جرمانه جو اُن مقدمات میں عائد و وصول هوں جو ایسے جرائم کي بابت جنکا اِرتکاب میونیسپیلٹي کے اندر هو - حسب ایکٹ هذا یا قواعد مرتبه از روے ایکٹ هذا یا دفعه ۳۴ ایکٹ ۵ سنه ۱۸۹۱ع یا ایکٹ گاڑي هاے کرایه مصدره سنه ۱۸۷۹ع یا جانوروں پر بیرحمي کے اِنسداد کے ایکٹ مصدره سنه ۱۸۹۰ع کے بموجب - یا ایکٹ واٹر ورکس ممالک مغربي و شمالي و اودهه مصدره سنه ۱۸۹۱ع یا قواعد مرتبه از روے ایکٹ مذکور کے بموجب - دائر کیئے جائیں " ء

ایکٹ نمبر ۲ بابت سنہ ۱۸۹۵ع

ایکٹ بغرض ترمیم ایکٹ واٹرورکس (ایکٹ بہمرسانی آب) ممالک مغربی و شمالی و اودھ مصدرہ سنہ ۱۸۹۱ع

ہرگاہ یہہ امر قرین مصلحت ھی کہ ایکٹ واٹرورکس ممالک مغربی و شمالی و اودھ مصدرہ سنہ ۱۸۹۱ع کی ترمیم کی جاے —

لہذا از روے تحریر ھذا حسب ذیل حکم ہوتا ھی —

ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۹۱ع کی دفعہ ۲ میں اضافہ

دفعہ ۱ — ایکٹ واٹرورکس ممالک مغربی و شمالی و اودھ مصدرہ سنہ ۱۸۹۱ع کی دفعہ ۲ میں عبارت مندرجہ ذیل اضافہ کی جائیگی - یعنی —

" (ز) ' میونیسپل بورڈ ' سے مراد ھی —

(۱) ایسی میونیسپل کمیٹی جو حسب ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۳ع قائم ہوئی ہو *

(۲) ایسا میونیسپل بورڈ جو حسب ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۸۳ع قائم ہوا ہو " *

ترمیم دفعہ ۱۱

دفعہ ۲ — بجاے ضمن (۱) دفعہ ۱۱ ایکٹ مذکور کے عبارت مندرجہ ذیل قائم کی جائیگی - یعنی —

قابض (مکان وغیرہ) کا حق نسبت اِس امر کے کہ کسقدر پانی اغراض خانہداری کے لیئے لے

" (۱) ایسے مکان یا اراضی کے ہر قابض کو جسپر پانی کا محصول حسب دفعہ ۳۳ تشخیص کیا گیا ہو یہہ اِستحقاق حاصل ہوگا کہ بذریعہ کامیونیکیشن (یعنی پانی پہنچانے والے) پائپ کے جو حسب محکومہ مابعد بنائے جائینگے فی رویہ اُس محصول پانی کے جو مکان یا اراضی متعلقہ کی بابت میونیسپل بورڈ کو ادا کیا گیا ہو اغراض خانہداری کے لیئے اُس قدر صاف و صحت بخش پانی مکان یا اراضی مذکور میں لے جو میونیسپل بورڈ بمنظوری لوکل گورنمنٹ وقتاً فوقتاً مقرر کرتا رھے " *

دفعہ ۱۱ کے بعد دفعہ جدید کا قائم کیا جانا

دفعہ ۳ — ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۱ کے بعد دفعہ مندرجہ ذیل اِضافہ کی جائیگی - یعنی —

بعض صورتوں میں قابضوں کو اِغراض خانہداری کے لیئے پانی کے دیئے جانے کا اختیار

" دفعہ ۱۱ (الف) — میونیسپل بورڈ کو جائز ھی کہ بذریعہ کامیونیکیشن (یعنی پانی پہنچانے والے) پائپ کے ایسی شروح کے مطابق اور ایسی شرائط و قیود کے ساتھہ جو میونیسپل بورڈ بمنظوری گورنمنٹ وقتاً فوقتاً مقرر کرتا رھے کسی ایسے مکان یا اراضی کے قابض کو اغراض خانہداری کے لیئے پانی دے جسپر حسب دفعہ ۳۳ محصول پانی عائد نہ کیا گیا ہو یا جو حسب فقرہ (ج) دفعہ ۳۴ محصول سے بری کردیا گیا یا کردی گئی ہو " *

بجاے دفعہ ۱۲ کے دفعہ جدید کا قائم کیا جانا

دفعہ ۴ — بجاے دفعہ ۱۲ ایکٹ مذکور کے دفعہ مندرجہ ذیل قائم کی جائیگی - یعنی —

سروس پائپوں (یعنی بڑے نلوں) سے مکانات یا اراضیات میں پانی کا پہنچایا جانا

" دفعہ ۱۲ — بشرطیکہ احکام ایکٹ ھذا ہر مالک یا قابض ایسے مکان یا اراضی کا جسپر پانی کا محصول حسب دفعہ ۳۳ ایکٹ ھذا مشخص ہوا ہو اِس امر کا مستحق ھی - اور ہر ممالک یا قابض ایسے مکان یا اراضی کا جسپر پانی کا محصول حسب دفعہ ۳۳ عائد نہ کیا گیا ہو یا جو حسب فقرہ (ج) دفعہ ۳۴ اُسکے محصول سے بری کردیا گیا یا کردی گئی ہو بحکم میونیسپل بورڈ اِس امر کا مجاز کیا جاسکتا ھی - کہ میونیسپل بورڈ کے سروس پائپ (یعنی بڑے نلوں) سے کامیونیکیشن (یعنی پانی پہنچانے والے) پائپ اپنے مکان یا اراضی میں ایک معقول مقدار پانی کے پہنچانے کے لیئے قائم کرائے *

" مگر شرط یہہ ہی کہ بورڈ کو جائز ہوگا کہ کسي مکان یا اراضي سے جب وہ مکان یا اراضي خالي پڑا یا پڑي ہو پاني کو پھیر دے یا اُسکا دیا جانا بند کردے " •

دفعہ ٥ — ایکٹ مذکور کي دفعہ ۲۳ میں درمیان لفظ " ہر " اور لفظ " قابض " کے الفاظ " ایسے مکان کے جسپر محصول پاني تشخیص کیا گیا ہو " قائم کیئے جائینگے اور اُس عنوان میں جو دفعہ مذکور کے اُوپر درج ہی بعد الفاظ " مکانات میں " کے الفاظ " جنپر محصول پاني تشخیص کیا گیا ہو " اِضافہ کیئے جائینگے •

ترمیم دفعہ ۳۳

دفعہ ٦ — بجاے دفعہ ۳۳ - ایکٹ مذکور کے دفعہ مندرجہ ذیل قائم کي جائیگي - یعني —

" دفعہ ۳۳ — بملحوظي مستثنیات مندرجہ دفعہ عین مابعد کے میونسپل بورڈ کو جائز ہوگا کہ کسي جلسہ خاص میں واسطے اغراض ایکٹ ہذا کے بہ منظوري مافبل گورنمنٹ کے پاني کا محصول کل مکانات و عمارات و اراضیات واقع میونسپلٹي پر — یا بر بناء وجوہ خاص کُل ایسے مکانات و عمارات و اراضیات پر جو میونسپلٹي مذکور کے کسي حصہ مختص کے اندر واقع ہوں - (ایسي تعداد تک) عائد کرے کہ وہ مکانات و عمارات اراضیات متعلقہ کے لگان یا کرایہ سالانہ کي مالیت کے معہ ۸٪ فیصدي سے زیادہ نہ ہو اور محصول مذکور مکان وغیرہ کے مالک سے وصول کرے - تعداد محصول مقرر کرنے میں اِس اُصول پر لحاظ رکھا جائیگا کہ کل آمدني خالص محصول کي مع اُس آمدني تخمیني کے جو بابت اُس پاني کے ہوگي جو واٹرورکس میں سے حسب معاہدہ خاص یا اَوْر نہج پر دیا جائیگا اُس تعداد سے زیادہ نہ ہو جو واسطے اغراض مذکور کے مطلوب ہی " •

میونسپل بورڈ کو جائز ہوگا کہ پاني کا محصول عائد کرے

ترمیم فقرہ (ج) دفعہ ۳۴

دفعہ ۷ — بجاے فقرہ (ج) دفعہ ۳۴ ایکٹ مذکور کے عبارت مندرجہ ذیل قائم کي جائیگي — یعني —

" (ج) ایسي اراضیات یا مکانات یا اقسام اراضي یا مکان جو میونسپلٹي یا اُسکے کسي حصہ مختص کے اندر واقع ہوں اور جنکو میونسپل بورڈ بوجوہ خاص بہ منظوري گورنمنٹ مستثنیٰ کرے " •

دفعہ ۳٥ کے بعد دفعات جدید کا اِضافہ کیا جانا

دفعہ ۸ — بعد دفعہ ۳٥ ایکٹ مذکور کے دفعات مندرجہ ذیل اِضافہ کیجائینگي - یعني —

" دفعہ ۳٥ (الف) — (۱) محصول پاني کي تشخیص یا تحصیل کي ناراضي سے اپیل بحضور کلکٹر یا ایسے دیگر عہدہ‌دار کے ہو سکیگا جسکو گورنمنٹ اِس بارہ میں مجاز کرے •

اپیل نسبت محصول پاني کے

" مگر شرط یہہ ہی کہ جب کلکٹر یا دیگر عہدہ‌دار متذکرہ بالا میونسپل بورڈ متعلقہ کا میمبر ہو تو اپیل بحضور کمشنر قسمت ہوگا •

" (۲) — اگر حسب دفعہ ہذا کسي اپیل کي سماعت کے وقت کوئي بحث نسبت ذمہ‌داري یا اُصول تشخیص محصول کے پیدا ہو جسکي نسبت اُس عہدہ‌دار کو جو اپیل کي سماعت کرے بوجہہ معقول شبہہ ہو - تو مشارالیہ کو جائز ہی کہ خود اپني راے سے یا برطبق درخواست کسي ایسے شخص کے جسکو اُس معاملہ سے تعلق ہو ایک بیان اُس مقدمہ کے واقعات کا اور نیز اُس امر خاص کا جسکي نسبت شک ہو تحریر کرے اور اُس بیان کو مع اپني راے کے نسبت امر مذکور کے بغرض تجویز ہائي کورٹ اِرسال کرے •

" (۳) — برطبق ایسے اِستصواب کے جو حسب ضمن (۲) کیا جاے مقدمہ متعلقہ کي کارروائي مابعد حتی‌الامکان مطابق اُن قواعد کے ہوگي جو ہائي کورٹ سے اِستصواب کي نسبت مجموعہ ضابطہ دیواني کے باب ۴۹ میں درج ہیں •

" (۴) — ہر اپیل میں خرچہ کي نسبت عہدہ‌دار فیصل کنندہ اپیل اپني راے اِمتیازي کے مطابق حکم دیگا •

" (٥) — جو خرچہ دفعہ ہذا کے مطابق میونسپل بورڈ کو دلایا جائیگا اُسکو بورڈ اِس طرح سے وصول کرسکیگا کہ گویا وہ اپیلانٹ سے بابت بقایاے محصول پاني کے واجب‌الادا ہی •

" (٦) — اگر میونسپل بورڈ کوئي ایسا خرچہ جو اپیلانٹ کو دلایا جاے تاریخ حکم اداے خرچہ مذکور سے دس دن کے اندر ادا کرنے سے قاصر رہے تو وہ عہدہ‌دار جسنے خرچہ کي نسبت حکم صادر کیا ہو اُس شخص کو جسکي تحویل میں سرمایہ میونسپلٹي کي باقي رہتي ہو خرچہ مذکور کے ادا کرنے کا حکم دے سکتا ہی •

اپیل کی میعاد سماعت

" دفعہ ۳۵ (ب) — (۱) کوئی اپیل نسبت محصول پانی کے دائر نہ ہو سکیگا بجز اِسکے کہ اُس وقت سے جب محصول مذکور کا مطالبہ کیا جاے ساتھہ دن کے اندر اپیل پیش کیا جاے •

" (۲) — کوئي اپیل منظور نہ کیا جائیگا اِلا اُس صورت میں کہ اپیلانت نے وہ کل محصول جو اُسکے ذمہ تاریخ اپیل مذکور تک واجب ہو میونسپل بورڈ کو ادا کر دیا ہو •

تشخیص محصول کي نسبت کوئي اِعتراض نہ کیا جائیگا اِلا حسب ایکٹ ھذا

" دفعہ ۳۵ (ج) — سواے طریق محکومہ ایکٹ ھذا یا بجز اُس شخص کے جو از روے ایکٹ ھذا اِس امر کا مجاز ھی کسي اَوْر طریق پر یا اَوْر شخص کي جانب سے کوئي اِعتراض کسي تعین مالیت یا تشخیص کي نسبت نہ کیا جائیگا اور نہ کوئي اِعتراض نسبت ذمہ داري کسي شخص کے بابت اِس امر کے کہ اُسپر محصول پاني کي تشخیص کي جاے کیا جائیگا " •

دفعہ ۹ — ایکٹ مذکور کي دفعہ ۳۶ میں —

ترمیم دفعہ ۳۶

(۱) – فقرہ (الف) کے بعد فقرہ مندرجہ ذیل قائم کیا جائیگا – یعني —

" (الف الف) نسبت تیاري اور پیش کیئے جانے نقشجات اور تخمینہ‌جات متعلقہ تیاري اور قائم رکھنے واٹرورکس کے اور نسبت تعین اُس حاکم کے جو نقشجات اور تخمینہ‌جات مذکور کو منظور کرسکتا ھی اور نسبت اُن شرایط کے جنکي پابندي کے ساتھہ نقشجات اور تخمینہ‌جات مذکور منظور کیئے جاسکتے ھیں " —

(۲) — فقرہ (ب) کے بعد فقرہ مندرجہ ذیل قائم کیا جائیگا – یعني —

" (ب ب) بتصریح اُن اشخاص کے جنکے ذریعہ سے واٹرورکس تیار کیئے جائینگے اور قائم رکھے جائینگے اور جو اُنکے تیار کیئے اور قائم رکھے جانے کي نگراني کرینگے " —

(۳) — فقرہ (ہ) کے بعد فقرہ مندرجہ ذیل قائم کیا جائیگا – یعني —

" (ہ ہ) نسبت اِس امر کے کہ ایک قابل تجزیہ کنندہ اوقات مقررہ میں اُس پاني کا تجزیہ کیا کرے جو میونسپل بورڈ دیتے ھوں " —

(۴) بجاے فقرہ (و) کے فقرہ مندرجہ ذیل قائم کیا جائیگا – یعني —

" (و) بتصریح اُن حسابات اور کاغذات کے جو مرتب رکھئے ھونگے – اور بتصریح اُس طریقہ کے جسکے مطابق حسابات مذکور کي جانچ کي جائیگي اور بتصریح اُس حاکم کے جسکے روبرو حسابات اور کاغذات مذکور پیش کیئے جائینگے " •

دفعہ ۳۷ میں اِضافہ

دفعہ ۱۰ — ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳۷ کي ضمن (۱) میں فقرہ (ب) کے بعد عبارت مندرجہ ذیل اِضافہ کي جائیگي – یعني —

" (ج) بغرض مقرر کرنے شروح اور شرایط اور قیود کے نسبت دیئے جانے پاني کے اغراض خانہ‌داري کے لیئے ایسي صورتوں میں جنمیں محصول پاني واجب‌الادا نہ ھو " •

ترمیم دفعہ ۴۴

دفعہ ۱۱ — بجاے دفعہ ۴۴ ایکٹ مذکور کے دفعہ مندرجہ ذیل قائم کي جائیگي – یعني —

بورڈ مجاز ھوگا کہ شخص باقیدار کے مکان میں پاني کا جانا بند کردے

" دفعہ ۴۴ — اگر کوئي شخص کسي ایسي رقم کے ادا کرنے میں غفلت کرے جو بابت محصول پاني کے یا مطالبہ کسي زائد (مقدار) پاني کے یا نسبت ایسے پاني کے جو دیا جاے تو میونسپل بورڈ کو جائز ھوگا کہ اُس مکان یا اراضي سے جسکي بابت محصول یا مطالبہ واجب‌الادا ھو پاني کو پھروا دے یا اُسکي آمد بند کرادے اور جو کچھہ اُسمیں خرچ ھو شخص باقیدار سے اُسي طرح پر وصول کرے کہ گویا وہ باقي محصول پاني کي ھی •

" مگر شرط یہہ ھی کہ پاني کے پھیر دیئے جانے یا بند کردیئے جانے سے کوئي شخص کسي ایسے تاوانات یا ذمہ‌داریوں سے بري نہو جائیگا جو اُسپر اَوْر طرح پر عائد ھو چکے یا ھو چکي ھوں " •

ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۸۹۵ع

مصدرہ جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل

(جناب نواب گورنر جنرل بہادر کے حضور سے ۸ فبروري سنہ ۱۸۹۵ع کو منظور ہوا)

ایکٹ بغرض ترمیم مجموعۂ تعزیرات ہند و ایکٹ نمبر ۶ مصدرہ سنہ ۱۸۶۴ع و ایکٹ متعلقۂ سررشتہ ڈاک ہند مصدرہ سنہ ۱۸۶۶ع

ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ع ایکٹ نمبر ۱۴ سنہ ۱۸۶۶ع

ہرگاہ یہہ امر قرین مصلحت هی کہ مجموعہ تعزیرات ہند اور ایکٹ نمبر ٦ مصدرہ سنہ ۱۸۶۴ع اور ایکٹ متعلقہ سررشتہ ڈاک ہند مصدرہ سنہ ۱۸۶۶ع میں ترمیم کي جاے – لہذا از روے تحریر ہذا حسب ذیل حکم ہوتا هی —

مجموعہ تعزیرات ہند

ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ع

قائم کیا جانا دفعہ جدید کا بجاے دفعہ ۱۸۲ ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ع کے

دفعہ ۱ — بجاے دفعہ ۱۸۲ مجموعہ تعزیرات ہند کے دفعۂ مندرجہ ذیل قائم کي جائیگي – یعني —

جھوٹی اطلاع اِس مقصد سے دینا کہ اُسکي وجہہ سے سرکاری ملازم اپنے اختیار جائز کو اِس طرح عمل میں لائے کہ کسی دوسرے شخص کو نقصان پہنچے

" دفعہ ۱۸۲ — جو کوئي شخص کسي سرکاري ملازم کو کوئی ایسي خبر دے جسکو وہ جھوٹي جانتا ہو یا جھوٹي باور کرتا ہو – اور اُسکي یہہ نیت ہو یا اِس امر کا اِحتمال اُسکے علم میں ہو کہ وہ اُسکے ذریعہ سے اُس سرکاري ملازم سے —

(الف) کوئي ایسا امر کرائے یا ترک کرائے جسکا کرنا یا ترک کرنا اُس سرکاري ملازم کو نہ چاهیئے تھا اگر اُن واقعات کا سچا حال جنکي نسبت وہ خبر دي گئي هی اُسکو معلوم ہوتا – یا

(ب) اُسکي سرکاري ملازمي کا اختیار جائز کسي شخص کو نقصان یا رنج پہنچانیکے لیئے نافذ کرائے *

تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسي قسم کي قید کي سزا دیجائیگي جسکي میعاد چھہ مہینے تک ہو سکتي هی یا جرمانہ کي سزا جسکي مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتي هی یا دونوں سزائیں دیجائینگي "

" تمثیلیں

"(الف)— زید کسي مجسٹریٹ کو یہہ خبر دے کہ بکر جو ایک عہدہ دار پولیس هی اور اُس مجسٹریٹ کا ماتحت هی اپنے کام میں غفلت یا بدچلني کا مجرم ہوا هی یہہ جانکر کہ وہ خبر جھوٹي هي اور یہہ جانکر کہ اُس خبر کے سبب سے احتمال هی کہ وہ مجسٹریٹ بکر کو موقوف کر دیگا تو زید اُس جرم کا مرتکب ہوا جسکي تعریف اِس دفعہ میں کي گئي هی *

" (ب) — زید کسي سرکاري ملازم کو یہہ جھوٹي خبر دے کہ بکر کے پاس ایک مخفي جگہہ میں نمک ناجائز موجود هی یہہ جانکر کہ وہ خبر جھوٹي هی اور یہہ جانکر کہ اُس خبر کے سبب سے بکر کي خانہ تلاشي ہونیکا اِحتمال هی جس سے بکر کو رنج پہنچیگا تو زید اُس جرم کا مرتکب ہوگا جسکي تعریف اِس دفعہ میں کي گئي هی *

" (ج) — زید کسي اہلکار پولیس کو یہہ جھوٹي خبر دے کہ کسي خاص گاؤں کے قرب و جوار میں زید پر حملہ کیا گیا اور اُسکا مال و اسباب چھین لیا گیا – اور یہہ نہ کہے کہ منجملہ اُن اشخاص کے جنھوں نے اُسپر حملہ کیا فلاں شخص تھا لیکن یہہ جانتا ہو کہ اُس خبر کے سبب سے اہالي پولیس تفتیش کرینگے اور اُس گاؤں میں تلاشي کرینگے جس سے اُس گاؤں کے باشندوں کو یا اُنمیں سے کسیکو رنج پہنچیگا – تو زید اُس جرم کا مرتکب ہوگا جسکي تعریف اِس دفعہ میں کي گئي هی " *

ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ع کے باب ۱۲ میں دفعہ جدید کا اضافہ

دفعہ ۲ — مجموعہ مذکور کے باب ۱۲ میں دفعہ مندرجہ ذیل اضافہ کیجائیگی — یعنی —

جعلی اِستامپ کی ممانعت

" دفعہ ۲۶۳ (الف) — (۱) — جو کوئی شخص —

(الف) کوئی جعلی اِستامپ بنائے یا جان بوجھہ کر چلائے یا اُسکا کاروبار کرے یا بیچے یا جان بوجھہ کر کوئی جعلی اِستامپ کسی غرض متعلقہ ڈاک سے اِستعمال میں لائے — یا

(ب) بدون عذر جائز کے کوئی جعلی اِستامپ اپنے قبضہ میں رکھے — یا

(ج) کوئی ٹھپا یا دھات کی کندہ کی ہوئی تختی یا آلہ یا سامان جعلی اِستامپ تیار کرنیکے لیئے بنائے یا بدون عذر جائز کے اپنے قبضہ میں رکھے —

اُسکو سزاے جرمانہ دی جائیگی جسکی مقدار دو سو روپیہ تک ہوسکتی ہی *

" (۲) — جائز ہی کہ ہر ایسا اِستامپ یا ٹھپا یا دھات کی کندہ کی ہوئی تختی یا آلہ یا سامان (جسکا ذکر اُوپر ہی اور) جو کسی شخص کے قبضہ میں بغرض تیاری کسی جعلی اِستامپ کے پایا جائے وہ گرفتار کر لیا جائے اور وہ ضبط کرلیا جائیگا *

" (۳) — اِس دفعہ میں الفاظ ' جعلی اِستامپ ' سے ہر ایسا اِستامپ مراد ہی جس سے یہہ غلط بات ظاہر ہوتی ہو کہ اُسکو گورنمنٹ نے محصول ڈاک کی کوئی شرح ظاہر کرنے کی غرض سے جاری کیا ہی یا ایسے اِستامپ کی کوئی نقل یا تقلید یا شبیہہ مراد ہی جسے گورنمنٹ نے بغرض مذکور جاری کیا ہو عام اِس سے کہ وہ کاغذ پر ہو یا اَور نہج پر *

" (۴) — ' گورنمنٹ ' کے لفظ میں اِس دفعہ میں اور نیز دفعات ۲۵۵ لغایت ۲۶۳ بشمول ہردو میں جب لفظ مذکور بتعلق یا بحوالہ کسی ایسے اِستامپ کے اِستعمال کیا جاے جو بغرض ظاہر کرنے کسی شرح محصول ڈاک کے جاری کیا گیا ہو بلا لحاظ کسی مضمون مندرجہ دفعہ ۱۷ کے وہ شخص یا اشخاص داخل سمجھے جائینگے جو حکومت عاملانہ کے انصرام کے لیئے ہند کے کسی حصہ میں اور نیز جناب ملکہ معظمہ قلمرو کے کسی حصہ میں یا کسی ملک غیر میں — قانوناً مجاز ہوں " *

ایکٹ ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ع کی دفعہ ۲۹۴ کی جگہہ دفعہ جدید کا قائم کیا جانا

دفعہ ۳ — مجموعہ مذکور کی دفعہ ۲۹۴ کی جگہہ دفعہ مرقوم الذیل قائم کی جائیگی — یعنی —

فحش افعال اور گیت

" دفعہ ۲۹۴ — جو کوئی شخص اِسطور سے کہ اَوروں کو رنج پہنچے —

(الف) عامہ خلائق کی آمد و رفت کی کسی جگہہ میں کوئی فحش فعل کرے — یا

(ب) عامہ خلائق کی آمد و رفت کی کسی جگہہ میں یا اُسکے قریب کوئی فحش گیت گائے یا کوئی فحش شعر پڑھے یا فحش باتیں بکے —

تو اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہو سکتی ہی یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی " *

ایکٹ ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ع کی دفعہ ۴۷۷ کے بعد دفعہ جدید کا اضافہ کیا جانا

دفعہ ۴ — مجموعہ مذکور کی دفعہ ۴۷۷ کے بعد دفعہ مرقوم الذیل اضافہ کی جائیگی — یعنی —

حساب جھوٹا بنانا

" دفعہ ۴۷۷ (الف) — جو کوئی شخص متصدی یا اہلکار یا نوکر ہو یا متصدی یا اہلکار یا نوکر کی حیثیت سے مامور ہو یا کام کرتا ہو اور وہ عمداً اور فریب دینے کی نیت سے کوئی بہی یا کتاب یا کاغذ یا تحریر یا کفالت المال یا حساب جو اُسکے آقا کا ہی یا اُسکے آقا کے پاس ہی یا جو اُسنے اپنے آقا کے لیئے یا اپنے آقا کے حق میں پایا ہو — تلف کرے یا بدلے یا اُسمیں کاٹ کوٹ کرے یا اُسکو جھوٹا بنائے — یا دیدہ و دانستہ اور فریب دینے کی نیت سے کسی ایسی بہی یا کتاب یا کاغذ

یا تحریر یا کفالت‌المال یا حساب میں کوئی جھوٹا اندراج کرے یا اُسکے کرنے میں اعانت کرے یا بہي یا کتاب یا کاغذ یا تحریر یا کفالت‌المال یا حساب مذکور سے کوئي امر ضروري ترک کر دے یا اُسمیں کسي ضروري امر کو بدل دے یا ترک کر دینے یا بدل دینے میں اعانت کرے تو اُسکو دونوں قسموں میں سے کسي قسم کي قید کي سزا دیجائیگی جسکي میعاد سات برس تک ہو سکتي ہی یا جرمانه کي سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگي *

" تشریح — جو الزام اِس دفعه کے بموجب لگایا جاے اُسمیں یہه کافي ہوگا که یہه بیان کیا جاے که عام طور سے فریب دینے کي نیت تهي اور کسي خاص شخص کا نام اِس غرض سے نه لیا جائے که اُسکو فریب دینا مقصود تها یا کسي خاص رقم‌زر کي تصریح نکیجائے جسکي نسبت فریب کرنا مقصود تها یا کسي ایسے خاص دن یا تاریخ کي تصریح نه کیجاے جسمیں اُس جرم کا اِرتکاب ہوا " *

ایکٹ نمبر ٦ سنه ١٨٦٤ع

دفعه ٥ — بجاے دفعات ٢ و ٣ و ٤ ایکٹ نمبر ٦ سنه ١٨٦٤ع کے (یعني ایکٹ بعرض جواز سزاے تازیانه کے بعض مقدمات میں) دفعات مندرجه ذیل قائم کیجائینگي — یعني —

قائم کیا جانا دفعات جدید کا بجاے دفعات ٢ و ٣ و ٤ ایکٹ نمبر ٦ سنه ١٨٦٤ع کے

" دفعه ٢ — جو کوئي شخص منجمله جرائم مندرجه ذیل کسي جرم کا مرتکب ہو تو جائز ہی که اُسکو بجاے کسي ایسي سزا کے جسکا وہ بپاداش جرم مذکور حسب احکام مجموعه تعزیرات هند مستوجب ہو سزاے تازیانه دیجاے — یعني —

ایکٹ نمبر ٤٥ سنه ١٨٦٠ع

جرائم جنکی پاداش میں سزاے تازیانه بجاے دیگر سزاے مصرحه مجموعه تعزیرات هند کے عائد کیجا سکتي ہی

(جرائم کا) مجموعه (الف)

(١) — سرقه جسطرح اُسکي تعریف مجموعه مذکور کي دفعه ٣٧٨ میں ہوئي ہی *

(٢) — عمارت یا خیمه یا مرکب تري میں سرقه کرنا جسطرح مجموعه مذکور کي دفعه ٣٨٠ میں اُسکي تعریف ہوئي ہی *

(٣) — اِرتکاب سرقه کا منجانب متصدي یا نوکر کے جسطرح مجموعه مذکور کي دفعه ٣٨١ میں اُسکي تعریف ہوئي ہی *

(٤) — کسي شخص کي ہلاکت یا ضرر پہنچانے کي تیاري کرکے سرقه کرنا جسطرح مجموعه مذکور کي دفعه ٣٨٢ میں اُسکي تعریف ہوئي ہی *

(جرائم کا) مجموعه (ب)

(٥) — دھمکي دیکر استحصال بالجبر کرنا جسطرح مجموعه مذکور کي دفعه ٣٨٨ میں اُسکي تعریف ہوئي ہی *

(٦) — استحصال بالجبر کے اِرتکاب کي غرض سے کسي شخص کو کسي جرم کے اِرتکاب کي تہمت لگانیکي تخویف کرنا جسطرح اُسکي تعریف مجموعه مذکور کي دفعه ٣٨٩ میں ہوئي ہی *

(جرائم کا) مجموعه (ج)

(٧) — مال مسروقه بددیانتي سے لینا جسطرح اُسکي تعریف مجموعه مذکور کي دفعه ٤١١ میں ہوئي ہی *

(٨) — ایسے مال مسروقه کو جو بارتکاب ڈکیتي لیا گیا ہو بد دیانتي سے لینا جسطرح اُسکي تعریف مجموعه مذکور کي دفعه ٤١٢ میں ہوئي ہی *

(جرائم کا) مجموعه (د)

(٩) مخفي مداخلت بیجا بخانه یا نقب‌زني جسطرح اُنکي تعریف مجموعه مذکور کي دفعات ٤٤٣ و ٤٤٥ میں ہوئي ہی باراده اِرتکاب کسي ایسے جرم کے جسکي سزا بموجب دفعه هذا تازیانه ہوسکتي ہی *

(١٠) مخفي مداخلت بیجا بخانه وقت شب یا نقب‌زني وقت شب جسطرح اُنکي تعریف مجموعه مذکور کي دفعات ٤٤٤ اور ٤٤٦ میں ہوئي ہی — باراده اِرتکاب کسي ایسے جرم کے جو ازروے دفعه هذا قابل سزاے تازیانه ہی *

"دفعه ۳ — جو کوئي شخص بعد اِسکے که وه منجمله جرائم مصرحه دفعه عين ماسبق کسي جرم کا مجرم ایک مرتبه ثابت هوا هو — أسي جرم کا يا کسي آور ايسے جرم کا جو أسي مجموعه جرائم مين داخل هو پهر مجرم ثابت هو تو جائز هی که شخص مذکور کو بجاے يا علاوه کسي ديگر ايسي سزا کے جسکا وه بپاداش جرم مذکور بموجب مجموعه تعزيرات هند کے مستوجب هو — سزاے تازيانه ديجاے ۰

کسي جرم متذکره دفعه ۲ کے بار ثاني مجرم قرار پانے پر آور سزا کے ساتهه سزاے تازيانه بهي ديجا سکتي هی

ايکٹ نمبر ۵۴ سنه ۱۸۶۰ع

"دفعه ۴ — جو کوئي شخص بعد اِسکے که وه منجمله جرائم مندرجه ذيل کے کسي ايک جرم کا مجرم ثابت هوا هو پهر أسي جرم يا کسي آور ايسے جرم کا جو أسي مجموعه جرائم مين داخل هو مجرم ثابت هو تو جائز هی که شخص مذکور کو علاوه کسي آور ايسي سزا کے جسکا وه بموجب مجموعه تعزيرات هند مستوجب هو سزاے تازيانه ديجاے — يعني —

جرائم جنکے بعد ايک مرتبه کے پهر مجرم ثابت هونيکي صورت مين علاوه کسی آور سزا کے سزاے تازيانه ديجاسکتي هی

ايکٹ نمبر ۴۵ سنه ۱۸۶۰ع

(جرائم کا) مجموعه (الف)

(۱) — جهوٹي گواهي دينا يا جهوٹي گواهي بنانا ايسے طريقه سے که وه بموجب دفعه ۱۹۳ مجموعه تعزيرات هند قابل سزا هو ۰

(۲) — جرم قابل سزاے موت کا مجرم ثابت کرانے کي نيت سے جهوٹي گواهي دينا يا بنانا جسطرح مجموعه مذکور کي دفعه ۱۹۴ مين أسکي تعريف هوئي هی ۰

(۳) — جرم قابل سزاے حبس بعبور درياے شور يا قابل سزاے قيد کے ثابت کرانے کي نيت سے جهوٹي گواهي دينا يا بنانا جسطرح مجموعه مذکور کي دفعه ۱۹۵ مين أسکي تعريف هوئي هی ۰

(جرائم کا) مجموعهٔ (ب)

(۴) کسي شخص پر جهوٹا اِلزام اِرتکاب کسي جرم خلاف وضع فطري کا لگانا جس طرح جرم مذکور کي تعريف مجموعهٔ مذکور کي دفعات ۲۱۱ و ۳۷۷ مين هوئي هی ۰

(جرائم کا) مجموعه (ج)

(۵) کسي عورت کي عفت مين خلل ڈالنے کي نيت سے حمله يا جبر مجرمانه کرنا جس طرح مجموعه مذکور کي دفعه ۳۵۴ مين أسکي تعريف هوئي هی ۰

(۶) زنا بالجبر جس طرح مجموعه مذکور کي دفعه ۳۷۵ مين أسکي تعريف هوئي هی ۰

(۷) جرائم خلاف وضع فطري جس طرح مجموعه مذکور کي دفعه ۳۷۷ مين أنکي تعريف هوئي هی ۰

(جرائم کا) مجموعه (د)

(۸) سرقه بالجبر يا ڈکيتي جس طرح مجموعه مذکور کي دفعات ۳۹۰ و ۳۹۱ مين أنکي تعريفات هوئي هی ۰

(۹) سرقه بالجبر کا اقدام کرنا جس طرح مجموعه مذکور کي دفعه ۳۹۳ مين أسکي تعريف هوئي هی ۰

(۱۰) سرقه بالجبر کے اِرتکاب مين بالاِراده ضرر پهنچانا جس طرح مجموعه مذکور کي دفعه ۳۹۴ مين أسکي تعريف هوئي هی ۰

(جرائم کا) مجموعه (ه)

(۱۱) عادتاً مال مسروقه کا لينا يا کاروبار کرنا جس طرح أسکي تعريف مجموعه مذکور کي دفعه ۴۱۳ مين هوئي هی ۰

(جرائم کا) مجموعه (و)

(۱۲) جعلسازي جس طرح أسکي تعريف مجموعه مذکور کي دفعه ۴۶۳ مين هوئي هی ۰

(۱۳) جعلي دستاويز بنانا جس طرح أسکي تعريف مجموعه مذکور کي دفعه ۴۶۶ مين هوئي هی ۰

(۱۴) جعلي دستاويز بنانا جس طرح أسکي تعريف مجموعه مذکور کي دفعه ۴۶۷ مين هوئي هی ۰

(۱۵) دغا کے ليئے جعلسازي جس طرح أسکي تعريف مجموعه مذکور کي دفعه ۴۶۸ مين هوئي هی ۰

(۱۶) کسي شخص کي نيکنامي کو نقصان پهنچانے کے ليئے جعلسازي جس طرح أسکي تعريف مجموعه مذکور کي دفعه ۴۶۹ مين هوئي هی ۰

(جرائم کا) مجموعہ (ز)

(۱۷) مخفي مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زني جس طرح اُنکي تعریف مجموعہ مذکور کي دفعات ۴۴۳ و ۴۴۵ میں کي گئي هی بارادہ اِرتکاب کسي ایسے جرم کے جو حسب دفعہ هذا قابل سزاے تازیانہ هی *

(۱۸) مخفي مداخلت بیجا بخانہ وقت شب یا نقب زني وقت شب جس طرح اُنکي تعریف مجموعہ مذکور کي دفعات ۴۴۴ و ۴۴۶ میں کي گئي هی بارادہ اِرتکاب کسي ایسے جرم کے جو حسب دفعہ هذا قابل سزاے تازیانہ هی " *

دفعہ ۶ — ایکت مذکور کي دفعہ ۵ میں تشریح مندرجہ ذیل اِضافہ کي جائیگي - یعني —

ایکت نمبر ۶ سنہ ۱۸۶۴ع کي دفعہ ۵ میں تشریح کا اِضافہ

" تشریح — دفعہ هذا میں الفاظ ' مجرم کم سن ' سے مراد وہ مجرم هی جو عدالت کي راے میں سولہ سال سے کم عمر کا هو - اور عدالت کا فیصلہ اِس بارہ میں قطعي اور ناطق هوگا " *

ایکت متعلقہ سررشتہ ڈاک هند مصدرہ سنہ ۱۸۶۶ع

دفعہ ۷ — ایکت متعلقہ سررشتہ ڈاک مصدرۂ سنہ ۱۸۶۶ع کي دفعہ ۶۵ کے بعد دفعہ مندرجہ ذیل اِضافہ کي جائیگي - یعني — ایکت نمبر ۱۴ سنہ ۱۸۶۶ع

ایکت نمبر ۱۴ سنہ ۱۸۶۶ع کی دفعہ ۶۵ کے بعد دفعہ جدید کا اِضافہ کیا جانا

" دفعہ ۶۶ (۱) جب کوئي ایسي چٹھي یا اَوْر شی ڈاکخانہ میں کسي مقام بیرون حدود برٹش اِنڈیا سے آئے —

اختیارات سررشتہ ڈاک کے نسبت ایسی اشیاء کے جنپر جعلی یا اِستعمال شدہ اِستامپ (ٹکٹ) لگے هوں

(الف) — جسپر جعلي اِستامپ (ٹکٹ) ڈاک لگا هو - یعني کوئي نقل یا تقلید یا شبیہہ کسي اِستامپ (ٹکٹ) ڈاک کي لگي هو - یا

(ب) — جسپر بغرض اِظہار اداے محصول ڈاک کوئي ایسا اِستامپ (ٹکٹ) ڈاک لگا هوا هو جو سابقاً بغرض اداے محصول ڈاک کسي اَوْر چٹھي یا شی کے لیئے اِستعمال هو چکا هو —

تو اُس ڈاکخانہ کا عہدہ دار مہتمم جسپر چٹھي یا شی مذکور پہنچي هو چٹھي یا شی مذکور کے مرسل اِلیہ کے نام ایک نوٹس (اِطلاع) بدین مضمون بھیجیگا کہ نامبردہ اصالتاً یا بذریعۂ ایجنت ایک میعاد مقررہ کے اندر ڈاکخانہ مذکور میں اُس چٹھي یا شی کے لینے کے واسطے حاضر هو *

(۲) اگر مرسل اِلیہ مذکور یا اُسکا اِیجنت اُس میعاد کے اندر جو نوٹس (اِطلاع) مذکور میں مقرر کي گئي هو ڈاکخانہ مذکور میں حاضر هو اور اِس امر پر رضامند هو کہ عہدہ دار مہتمم ڈاکخانہ مسطور کو چٹھي یا شی مذکور کے فرستندہ کا نام اور پتہ بتلا دیگا اور نیز عہدہ دار مذکور کو اُس چٹھي یا شی کا وہ حصہ جسپر پتہ مذکور لکھا هو اور وہ جعلي یا اِستعمال شدہ اِستامپ (ٹکٹ) ڈاک حوالہ کردیگا - یا اگر چٹھي یا شی مذکور اُس اِستامپ سے علیحدہ نہ کي جا سکتي هو - وہ پوري چٹھي یا شی حوالہ کردیگا - تو چٹھي یا شی مذکور مرسل اِلیہ یا اُسکے اِیجنت کو حوالہ کر دي جائیگي *

(۳) اگر مرسل اِلیہ یا اُسکا اِیجنت میعاد مقررہ نوٹس کے اندر ڈاکخانہ مذکور میں حاضر هونے سے قاصر رهیگا - یا میعاد مذکور میں حاضر هونے کے بعد چٹھي یا شی مذکور کے فرستندہ کا نام و پتہ بتلانے سے یا اُس شی یا اُسکے حصہ کے حسب حکم ضمن (۲) (مہتمم ڈاکخانہ مذکور کو) پھر حوالہ کردینے سے اِنکار کریگا تو چٹھي یا شی مذکور نامبردہ کو حوالہ نہ کي جائیگي بلکہ اُسکي نسبت اُس طرح عمل کیا جائیگا جس طرح جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل هدایت فرمائیں *

(۴) دفعہ هذا کي اغراض سے ' اِستامپ ڈاک ' میں هر ایسا اِستامپ داخل هی جو بغرض ظاهر کرنے کسي شرح یا محصول ڈاک کسي حصہ عملداري جناب ملکہ معظمہ یا کسي ریاست غیر کے بذریعہ ٹھپہ کے منقش کیا گیا هو یا اُبھرے هوئے طور پر منقش کیا گیا هو یا چسپان کیا گیا هو " *

ایکت نمبر ٥ سنه ١٨٩٥ع

مصدرہ جناب نواب گورنر جنرل بہادر هند به اجلاس کونسل

(جناب نواب گورنر جنرل بہادر کی پیشگاہ سے ٨ فبروري سنه ١٨٩٥ع کو منظور هوا)

ایکت بغرض ترمیم ایکت چھاؤني مصدرہ سنه ١٨٨٩ع

نمبر ١٣ سنه ١٨٨٩ع

هرگاہ یہه امر قرین مصلحت هی که ایکت چھاؤني مصدرہ سنه ١٨٨٩ع کي ترمیم کي جاے - لہذا از روے تحریر هذا حسب ذیل احکام صادر کیئے جاتے هیں —

نام و وسعت نفاذ و آغاز

دفعه ١ — (١) جائز هی که یہه ایکت بنام ایکت مترمم ایکت چھاؤني مصدرہ سنه ١٨٩٥ع موسوم کیا جاے *

(٢) یہه ایکت کل برتش انڈیا سے متعلق هی - اور

(٣) ایکت هذا في الفور نافذ العمل هوگا —

ایکت نمبر ١٣ سنه ١٨٨٩ع کي دفعه ٢٦ میں اضافه

نمبر ١٣ سنه ١٨٨٩ع

دفعه ٢ — ایکت چھاؤني مصدرہ سنه ١٨٨٩ع کي دفعه ٢٦ میں عبارت مندرجه ذیل اضافه کي جاني چاهیئے - یعني —

" مگر شرط یہه هی که کسي ایسے قاعدہ میں کوئي ایسا ضابطه مقرر نه کیا جائیگا جسمیں یہه حکم یا اجازت دیجاے که کسي چھاؤني میں عہدہداران ڈاکٹري یا دیگر اشخاص کسي عورت کا معائنه بالجبر یا معائنه موقته اس امر کے تحقیق کرنے کے لیئے عمل میں لائیں که آیا وہ کسي مرض متعلقه مجامعت (آتشک وغیرہ) میں مبتلا هی یا نہیں یا کسب کے لائق هی یا نہیں- نه یہه ضابطه مقرر کیا جائیگا که کسي چھاؤني میں کسبیوں کو لیسنس دیا جاے یا اُنکو خاص طور سے درج رجسٹر کیا جاے یا پیشه کسب کي قانوناً منظوري دیجاے " *

ایکٹ نمبر ۷ سنه ۱۸۹۵ع

مصدرہ جناب نواب گورنر جنرل بہادر هند به اجلاس کونسل

(جناب نواب گورنر جنرل بہادر کي پیشگاہ سے یکم مارچ سنه ۱۸۹۵ع کو منظور هوا)

ایکٹ بغرض ترمیم بعض دفعات مجموعہ ضابطہ دیواني و ایکٹ آئین پنجاب مصدرہ سنه ۱۸۷۲ع

۱۴ سنه ۱۸۸۲ع
۴ سنه ۱۸۷۲ع

هرگاہ یہه امر قرین مصلحت هی که مجموعۂ ضابطه دیواني اور پنجاب کے آئین کے ایکٹ مصدرہ سنه ۱۸۷۲ع کي بعض دفعات کي ترمیم کي جاے - لہذا اس تحریر کي رو سے حسب ذیل احکام صادر هوتے هیں —

مجموعه ضابطه دیواني

ایکٹ ۱۴ سنه ۱۸۸۲ع کي دفعه ۳۹ کي ترمیم

دفعه ۱ — (۱) مجموعه مذکور کي دفعه ۳۹ کے تیسرے فقرہ میں الفاظ " کسي عدالت هائي کورٹ کے ایڈوکیٹ کے لیئے جو بموجب فرمان شاهی مقرر هوئی هو " اور الفاظ " ضرور نهیں هی " کے مابین الفاظ " یا پنجاب کي عدالت چیف کورٹ کے ایڈوکیٹ کے لیئے " مندرج کیئے جائینگے *

(۲) دفعه مذکور میں تشریح مندرجه ذیل اضافه کي جائیگي - یعني —

" تشریح — باغراض متعلقه داخل کیئے جانے ایڈوکیٹوں کے هائي کورٹ بمبئي کو یہه اختیار هی که سندهه کي عدالت صدر کی نسبت ایسا عمل کرے که گویا وہ هائي کورٹ مذکور کے علاقه اختیار کي حدود کے اندر داخل هی " *

ایکٹ ۱۴ سنه ۱۸۸۲ع کي دفعه ۱۸۰ کي ترمیم

دفعه ۲ — مجموعه مذکور کي دفعه ۱۸۰ کے فقرات اول و دوم کي جگہه عبارت مندرجه ذیل قائم کي جائیگي - یعني —

" تب فریق ثاني اپنے مقدمه کے حالات بیان کرکے اگر کچهه ثبوت هو پیش کریگا - اور بعد ازاں اُسکو اختیار هوگا که بالعموم کل مقدمه کي نسبت عرض حال کرے *

" بعدہ جس فریق نے شروع کیا هو وہ بالعموم کل مقدمه کي نسبت جواب الجواب دے سکتا هی " *

ایکٹ آئین پنجاب مصدرہ سنه ۱۸۷۲ع

۴ سنه ۱۸۷۲ع

ایکٹ نمبر ۴ سنه ۱۸۷۲ع کي دفعات ۱۷ و ۱۸ کي تنسیخ

دفعه ۳ — پنجاب کے آئین کے ایکٹ مصدرہ سنه ۱۸۷۲ع مرممه از روے ایکٹ ۱۲ سنه ۱۸۷۸ع کي دفعات ۱۷ و ۱۸ اِس دفعه کي رو سے منسوخ کي جاتي هیں *

بجاے دفعه ۵۱ ایکٹ نمبر ۴ سنه ۱۸۷۲ع کے دفعه جدید کا قائم کیا جانا

دفعه ۴ — بجاے دفعه ۵۱ ایکٹ مذکور کے دفعه مندرجه ذیل قائم کي جائیگي - یعني —

قواعد و احکام کي دوبارہ اشاعت

" دفعه ۵۱ — وہ کل قواعد جنکے از روے ایکٹ هذا جاري کرنے کي لوکل گورنمنٹ مجاز هی اور وہ کل سرکلرات جو بحکم چیف کورٹ جاري هونگے اُنکو لوکل گورنمنٹ بمنظوري ماقبل جناب نواب گورنر جنرل بہادر به اجلاس کونسل کے وقتاً فوقتاً مکرر شائع کریگي - اور بروقت اِشاعت مکرر بلحاظ مضامین اُنکي ترتیب کیجائیگي - اور ایسے کل تبدلات یا ترمیمات جو اُنکي اِشاعت عین ماقبل کے بعد عمل میں آئي هوں یا ضروري یا مناسب هو گئي هوں اُس اِشاعت مکرر کے وقت کي جائینگي - اِس اِشاعت مکرر کے بعد کل قواعد و سرکلرات مذکور مجریه ماقبل منسوخ هوجائینگے " *

ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۸۹۵ع

مصدرہ جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل

(جو جناب نواب گورنر جنرل بہادر کی پیشگاہ سے یکم مارچ سنہ ۱۸۹۵ع کو منظور ہوا)

ایکٹ بغرض ترمیم ایکٹ نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۶۱ع (ایکٹ بغرض اِنتظام پولیس)

چونکہ یہہ قرین مصلحت ہی کہ ایکٹ ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۶۱ع (ایکٹ بغرض اِنتظام پولیس) کی ترمیم کیجائے - لہذا اِس ایکٹ کی رو سے حسب ذیل احکام صادر کیئے جاتے ہیں —

ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۶۱ع کی دفعہ ۱ کی ضمن تعریفی میں اِضافہ

دفعہ ۱ — ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱ میں الفاظ " ضلع عام پولیس " اور لفظ " جنداد " کی تعریفات کے مابین عبارت مندرجہ ذیل داخل کیجائیگی — یعنی —

" الفاظ 'سوپرنٹنڈنٹ ضلع ' اور ' سوپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع ' میں ہر اسسٹنٹ سوپرنٹنڈنٹ (پولیس) ضلع یا آؤر ایسا شخص داخل ہی جو لوکل گورنمنٹ کے کسی عام یا خاص حکم سے کسی ضلع میں سوپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع کے کل یا بعض فرایض متحکومہ ایکٹ ہذا عمل میں لانیکے واسطے مقرر ہوا ہو " *

ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۶۱ع کی دفعہ ۷ کی ترمیم خفیف سزاؤں کی نسبت

دفعہ ۲ — ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ میں بجاے اِس عبارت کے " یا کسی اہلکار پولیس پر جو اپنے کام کی تعمیل میں کاہلی یا تساہل کرے یا کسی فعل سے اپنے تئیں اپنے کام مفوضہ کی تعمیل کے لیئے نالایق ثابت کرے کسی قدر جرمانہ عاید کریں جو اُسکی ایک مہینہ کی تنخواہ سے زیادہ نہو " - عبارت مندرجہ ذیل قائم کیجائیگی - یعنی --

" یا کسی ایسے اہلکار پولیس پر جو اپنے کام کی تعمیل میں کاہلی یا تساہل کرے یا خود اپنے کسی فعل سے اپنے تئیں اپنے مفوضہ کام کی تعمیل کے لیئے نالایق ثابت کرے منجملہ سزاہاے مندرجہ ذیل کے کوئی سزا عاید کرے - یعنی —

(الف) جرمانہ کسی تعداد تک جو ایک مہینے کی تنخواہ سے زیادہ نہو —

(ب) قید کوارٹرس (لین) میں کسی مدت تک جو پندرہ دن سے زیادہ نہ ہو خواہ اُسکے ساتھہ سزا کی ترل (دلیل) یا معمول سے زیادہ پہرے کا کام یا مشقتی کام یا آؤر کام ہو یا نہ ہو —

(ج) نیک چلنی کے مشاہرہ کی ضبطی —

(د) کسی ممتاز عہدہ سے یا خاص مراجب کے عہدہ سے علیحدگی " *

ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۶۱ع کی دفعہ ۸ کی ترمیم سارٹیفکٹوں اور معطلی کی نسبت

دفعہ ۳ — ایکٹ مذکور کی دفعہ ۸ کے دوسرے فقرہ کی جگہہ جسکے شروع میں الفاظ " سارٹیفکٹ مذکور اُسوقت سے موثر و کارآمد نہوگا " اور آخر میں الفاظ " دوسرے شخص کو جو اُسکے لینے کا مجاز ہو واپس کیا جائیگا " ہیں - عبارت مندرجہ ذیل قائم کیجائیگی - یعنی —

" سارٹیفکٹ مذکور اُسوقت سے موثر و کار آمد نرہیگا جب وہ شخص جسکا نام سارٹیفکٹ مذکور میں درج ہو کسی وجہہ سے اہلکار پولیس نرہے - اور جب شخص مذکور اہلکار پولیس نرہیگا تو وہ سارٹیفکٹ فوراً اُسکے افسر اعلیٰ یا آؤر ایسے شخص کو جو اُسکے لینے کا مجاز ہو واپس کردیا جائیگا *

" کسی ایسے اہلکار پولیس کی نسبت بوجہہ اِسکے کہ وہ اپنے عہدہ سے معطل کیا گیا ہو یہہ نہ سمجھا جائیگا کہ وہ اہلکار پولیس نہیں رہا - معطلی مذکور کے زمانہ میں وہ اختیارات و مناسب و حقوق جو بحیثیت اہلکار پولیس اہلکار مذکور حاصل تھے معرض التواء میں رہینگے - لیکن اہلکار مذکور اُنہیں ذمہداریوں اور تادیب و تنبیہہ اور سزاؤں کا اور اُنہیں حاکموں کا بدستور پابند ومستوجب و ماتحت اُسیطرح رہیگا کہ گویا وہ معطل نہیں کیا گیا تھا " *

ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۶۱ع کی دفعہ ۱۵ کی جگہہ دفعہ جدید کا قائم کیا جانا

دفعہ ۳ — ایکٹ مذکور کي دفعہ ۱۵ کي جگہہ دفعہ مندرجہ ذیل قائم کي جائیگي - یعني —

تعیناتي پولیس زائد کی اُن اضلاع میں جہاں اِنتظام میں فتور ہو یا جہاں کي خطرناک حالت ہو

" دفعہ ۱۵ — (۱) لوکل گورنمنٹ کو جائز ہوگا کہ بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ سرکاري اور اَوْر ایسے طریقہ سے جسکي لوکل گورنمنٹ ہدایت کرے اِس امر کا اِعلان کرے کہ کوئي ایسا رقبہ ملک جو گورنمنٹ موصوف کے زیر فرمان ہو فتور کي یا خطرناک حالت میں پایا گیا - یا یہہ کہ رقبہ مذکور کے باشندگان یا اُنکے کسي فرقہ یا گروہ کے چال چلن کے لحاظ سے یہہ امر قرین مصلحت معلوم ہوتا ہی کہ وہاں فوج پولیس کي تعداد میں اِضافہ کیا جاے *

" (۲) برطبق اِس اعلان کے اِنسپیکٹر جنرل پولیس یا دیگر ایسے عہدہدار کو جسکو لوکل گورنمنٹ اِس بارہ میں مجاز کرے جائز ہوگا کہ بمنظوري لوکل گورنمنٹ کسیقدر جماعت پولیس علاوہ معمولي و مقررہ تعداد فوج پولیس کے اُس رقبہ ملک میں متعین کرے جسکي صراحت اشتہار متذکرہ بالا میں کي گئي ہو *

" (۳) بملحوظي احکام ضمن (۵) دفعہ ہذا ایسي جماعت پولیس زائد کا خرچ اُس رقبہ ملک کے باشندوں کو ادا کرنا ہوگا جسکي تصریح اِشتہار مذکور میں کي جاے *

" (۴) مجسٹریٹ ضلع بعد ایسي تحقیقات کے جو مشارالیہ کو ضروري معلوم ہو خرچ مذکور کو اُن باشندوں پر تقسیم کریگا جو حسب محکومہ بالا اُسکے ادا کرنیکے مستوجب ہوں اور جو حسب محکومہ ضمن عین مابعد بري نہ کیئے گئے ہوں - تقسیم مذکور بلحاظ اُس مقدرت کے ہوگي جو مجسٹریٹ مزبور کي راے کے موافق رقبہ مذکور میں باشندگان فرداً فرداً رکھتے ہوں *

" (۵) لوکل گورنمنٹ مجاز ہوگي کہ بذ یعہ صدور حکم کسي اشخاص یا فرقہ یا گروہ کے اشخاص کو منجملہ باشندگان مذکور اُس خرچ کے کسي حصہ کے ادا کرنے سے بري کردے *

" (۶) ہر ایسے اِشتہار میں جو حسب ضمن (۱) دفعہ ہذا جاري ہوگا وہ میعاد درج کیجائیگي جسمیں اِشتہار مذکور نافذالعمل رہیگا - لیکن جائز ہی کہ اِشتہار مذکور کسي وقت منسوخ کردیا جائے یا مزید میعاد یا میعادوں کے لیئے وقتاً فوقتاً - جیسا کہ لوکل گورنمنٹ ہر صورت میں حکم دینا مناسب سمجھے - اُسکي تجدید کیجائے *

" تشریح — دفعہ ہذا کي اغراض سے لفظ ' باشندگان ' میں وہ اشخاص داخل ہونگے جو بذات خود یا بذریعہ اپنے ایجنٹوں یا ملازموں کے رقبہ مذکور کے اندر اراضي یا دیگر جائداد غیر منقولہ کے قابض یا مالک ہوں اور نیز وہ مالکان اراضي داخل ہونگے جو بذات خود یا بذریعہ اپنے ایجنٹوں یا ملازموں کے بلاواسطہ دیگرے رعیت یا قابضان سے رقبہ مذکور میں لگان یا کرایہ تحصیل کرتے ہوں - گو وہ خود في الواقع وہاں سکونت نرکھتے ہوں " *

ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۶۱ع کي دفعہ ۱۵ کے بعد دفعہ جدید کا اضافہ

دفعہ ۵ — ایکٹ مذکور کي دفعہ ۱۵ کے بعد دفعہ مندرجہ ذیل قائم کیجائیگي - یعني —

جو اشخاص باشندگان یا ایسے اشخاص کی بداعمالی کی وجہہ سے جو اراضی سے تعلق رکھتے ہوں نقصان اُٹھائیں اُنکو معاوضہ کا دلایا جانا

" دفعہ ۱۵ (الف) — (۱) — اگر کسي ایسے رقبہ میں جسکي نسبت کوئي اشتہار مجریہ حسب دفعہ عین ماقبل نافذالاثر ہو رقبہ مذکور کے باشندگان یا اُنکا کوئي فرقہ یا گروہ ہلاکت یا ضرر شدید یا جائداد کا اتلاف یا نقصان عمل میں لائیں یا لائے - یا باشندگان یا اُنکے کسي فرقہ یا گروہ کي بد اعمالي کي وجہہ سے ہلاکت یا ضرر شدید یا جائداد کا اتلاف یا نقصان وقوع میں آئے - تو ہر ایسے شخص کو جو رقبہ مذکور کا باشندہ ہو اور یہہ دعوي رکھتا ہو کہ ایسي بداعمالي کي وجہہ سے اُسکو نقصان پہنچا ہی - جائز ہوگا کہ نقصان مذکور کي تاریخ سے ایک ماہ کے اندر یا ایک ماہ سے کم اُس میعاد کے اندر جو مقرر کي جاے درخواست بغرض دلاپانے ہرجہ کے اُس ضلع یا حصہ ضلع کے مجسٹریٹ کے حضور میں پیش کرے جس میں رقبہ مذکور واقع ہو *

(۲) — برطبق پیش ہونے ایسي درخواست کے مجسٹریٹ ضلع کو جائز ہوگا کہ بمنظوري لوکل گورنمنٹ بعد ایسي تحقیقات کے جو مشارالیہ ضروري سمجھے - اور عام اِس سے کہ کوئي جماعت پولیس زائد رقبہ مذکور میں حسب احکام دفعہ عین ماقبل متعین ہوئي ہو یا نہ ہوئي ہو —

(الف) یہہ قرار دے کہ کن اشخاص کو ایسی بداعمالی سے نقصان پہنچایا گیا یا بوجہہ اُسکے وقوع میں آیا —

(ب) تعداد اُس ہرجہ کی مقرر کرے جو اشخاص مذکور کو ملنا چاهئے اور نیز وہ طریقہ مقرر کرے جسکے مطابق زر ہرجہ مذکور اشخاص مسطور کے درمیان تقسیم کیا جائیگا — اور

(ج) یہہ تشخیص کرے کہ زر ہرجہ مذکور کس حساب سے رقبہ مسطور کے باشندے — باستثنائے درخواست دهندہ مسطور کے — جو حسب ضمن عین مابعد ادا کرنے کی ذمہداری سے بری نہ کئے گئے ہوں ادا کرینگے —

" مگر شرط یہہ هی کہ حسب احکام ضمن هذا مجسٹریٹ کوئی تعداد زر ہرجہ قرار نہ دیگا اور نہ یہہ تشخیص کریگا کہ وہ کس حساب سے ادا کیا جائیگا — بجز اِسکے کہ مشارالیہ کی یہہ رائے ہو کہ نقصان مذکورہ بالا بوجہہ اِرتکاب ایسے بلوہ یا مجمع خلاف قانون کے جو رقبہ مذکور کے اندر ہوا وقوع میں آیا هی اور یہہ کہ جس شخص کو نقصان پہنچا وہ خود بتعلق اُن وارداتوں کے جنکے سبب سے نقصان مذکور واقع ہوا قصوروار نہ تھا *

" (۳) — لوکل گورنمنٹ کو جائز ہوگا کہ بذریعہ حکم کے باشندگان مذکور میں سے کسی اشخاص یا فرقہ یا گروہ کو زر ہرجہ مسطور کے کسی جزو کے ادا کرنے کی ذمہداری سے بری کردے *

" (۴) — ہر ایسے قرار دینے کی یا تشخیص یا حکم کی جو مجسٹریٹ ضلع حسب ضمن (۲) کرے یا صادر کرے — نگرانی بحضور کمشنر قسمت یا لوکل گورنمنٹ کے ہو سکیگی لیکن اَور سب طرح سے وہ (قرار دینا اور تشخیص اور حکم) قطعی ہوگا *

" (۵) — کسی ایسے نقصان کی نسبت جسکی بابت حسب دفعہ هذا ہرجہ دلایاجائے کوئی نالش دیوانی قابل منظوری نہ ہوگی *

" (۶) — تشریح — دفعہ هذا میں لفظ ' باشندگان ' کے وهی معنی ہیں جو دفعہ عین ماقبل میں ہیں " *

بجاے دفعہ ۱۶ ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۶۱ع کے دفعہ جدید کا قائم کیا جانا

دفعہ ۶ — ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۶ کی جگہہ دفعہ مندرجۂ ذیل قائم کی جائیگی — یعنی —

وصول کیا جانا اُن رقوم کا جو حسب دفعات ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۵ (الف) قابل ادا ہوں — اور اُنکا صرف بعد وصول ہونے کے

ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ع

" دفعہ ۱۶ — (۱) کل رقوم زر جو حسب دفعات ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۵ (الف) قابل ادا ہوں مجسٹریٹ ضلع مطابق اُس طریقہ کے وصول کر سکتا هی جو دفعات ۳۸۶ و ۳۸۷ مجموعہ ضابطہ فوجداری مصدرہ سنہ ۱۸۸۲ع میں بغرض وصول جرمانہجات کے مقرر هی یا وہ بذریعہ نالش کے کسی عدالت مجاز میں وصول کیجاسکتی هی *

" (۲) — وہ کل روپیہ جو حسب احکام دفعات ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ ادا ہوگا یا وصول کیا جائیگا ایک سرمایہ میں جمع کیا جائیگا جو بنام عام سرمایہ پولیس موسوم کیا جائیگا اور وہ فوج پولیس کے قائم رکھنے میں بمطابقت اُن احکام کے صرف کیا جائیگا جو لوکل گورنمنٹ صادر کریگی *

" (۳) — وہ کل روپیہ جو حسب دفعہ ۱۵ (الف) ادا ہوگا یا وصول کیا جائیگا — مجسٹریٹ ضلع اُن اشخاص کو اور اُس حساب سے ادا کریگا جنکو اور جس حساب سے زر مذکور دفعہ مسطور کے مطابق قابل ادا ہو " *

ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۶۱ع کی دفعہ ۲۶ میں اِضافہ

دفعہ ۷ — ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۶ میں اِضافہ مندرجۂ ذیل کیا جائیگا — یعنی —

ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ع

" (۲) — احکام دفعہ ۵۲۵ مجموعہ ضابطۂ فوجداری سنہ ۱۸۸۲ع کے اُس مال سے متعلق ہونگے جسکا ذکر دفعہ هذا میں هی " *

ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۶۱ع کی دفعہ ۲۷ کی جگہہ دفعہ جدید کا قایم کیا جانا

دفعہ ۸ — بجاے دفعہ ۲۷ — ایکٹ مذکور کے دفعہ مندرجہ ذیل قائم کی جائیگی — یعنی —

ضبط کیا جانا مال کا اگر کوئي دعویدار پیدا نہ ہو

" دفعہ ۲۷ — (۱) اگر کوئي شخص میعاد معینہ کے اندر مال مذکور کا یا درصورت اُسکے نیلام ہوجانے کے اُسکے زر ثمن کا دعوي نہ کرے تو - اگر حسب ضمن (۲) دفعہ عین ماقبل اُسکا نیلام نہ ہو چکا ہو بحکم مجسٹریٹ ضلع اُسکا نیلام کیا جائیگا *

" (۲) — زر ثمن اُس مال کے نیلام کا جو حسب ضمن ماقبل نیلام ہوا ہو اور زر ثمن اُس مال کے نیلام کا جو حسب دفعہ ۲۶ نیلام ہوا ہو اور جسکي نسبت کوئي دعوي ثابت نہ کیا جائے گورنمنٹ کے اختیار میں رهیگا " *

ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۶۱ع کی دفعہ ۲۹ میں میعاد رخصت کے منقضی ہونے کے بعد حاضر نہ ہونے کي نسبت اِضافہ

دفعہ ۹ — ایکٹ مذکور کي دفعہ ۲۹ میں بعد الفاظ " دو مہینے پیشتر سے اِطلاع اِرادہ ترک ملازمت نہ گذرانکر اپنے عہدہ کے کام سے دست‌بردار ہوگا " کے عبارت مندرجۂ ذیل اِضافہ کي جائیگي - یعني —

" یا جو رخصت پر جاے اور رخصت مذکور کے منقضي ہونیکے بعد بلا وجہہ معقول نوکري کے کام کے واسطہ اپنے حاضر ہو جانیکي رپورٹ نکریگا " *

ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۶۱ع کی دفعہ ۳۰ کی جگہہ دفعہ جدید کا قائم کیا جانا

دفعہ ۱۰ — ایکٹ مذکور کي دفعہ ۳۰ کي جگہہ دفعہ مندرجہ ذیل قائم کي جائیگي - یعني —

مجامع عام اور جلوس‌ہاے سواری وغیرہ کا اِنتظام اور اُنکے واسطے لیسنس دینا

دفعہ ۳۰ (۱) — سوپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع یا اسسٹنٹ سوپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع کو جائز هی کہ باقتضاے ضرورت وقت اُن کل مجامع اور جلوس‌ہاے سواري وغیرہ کا اِنتظام کرے جو عام گذر گاہوں یا راستوں یا عام سڑکوں یا شوارع عام پر ہوکر گذریں اور یہہ قرار دے کہ کن کن راستوں پر ہوکر اور کن کن اوقات میں جلوس‌ہاے مذکور نکل سکینگے *

" (۲) — مشارالیہ کو یہہ بھي جائز هی کہ جب اُسکا اِطمینان نسبت اِس امر کے ہوجاے کہ کسي اشخاص یا فرقہ اشخاص کا یہہ قصد هی کہ کوئي جلسہ یا مجمع کسي ایسي گذرگاہ یا راستے یا شارع عام پر قائم یا جمع کریں یا کوئي ایسا جلوس نکالیں جو مجسٹریٹ ضلع یا حصہ ضلع کي راے میں ایسا ہو کہ اگر اُسکا اِنتظام نکیا جائیگا تو اِس امر کا اِحتمال هی کہ اُسکي وجہہ سے نقض امن وقوع میں آئیگا تو بذریعہ نوٹس (اِطلاع) عام یا نوٹس خاص کے یہہ حکم دے کہ جو اشخاص ایسے مجمع کو قائم یا جمع کریں یا کوئي ایسا جلوس نکالیں یا نکلوائیں یا اُسکي تائید کریں وہ اُسکے واسطے لیسنس ملنے کي درخواست کریں *

" (۳) — جب ایسي درخواست کي جاے مشارالیہ کو جائز هی کہ ایک لیسنس دے اور اُسمیں نام اُن اشخاص کے جنکو وہ دیا جاے درج کرے اور یہہ تصریح کرے کہ صرف فلاں فلاں شرایط کي پابندي کے ساتھہ اُس مجمع یا جلوس کے قائم ہونے یا نکالے جانے کي اِجازت دي جاتي هی - اور ایسے دیگر کل اُمور درج کرے جو بغرض تعمیل احکام دفعہ هذا ضروري ہوں *

" مگرشرط یہہ هی کہ کسي درخواست لیسنس یا عطاے لیسنس کي بابت کچھہ فیس نہ لیجائیگي *

" (۴) — مشارالیہ کو یہہ بھي جائز هی کہ اِس امر کي نسبت حکم مناسب دے کہ تیوہاروں اور تقریبات کے مواقع پر کسطرح اور کس حدتک سڑکوں اور کوچوں میں باجا بجایا جاسکیگا *

دفعہ ۱۱ — ایکٹ مذکور کي دفعہ ۳۰ کے بعد دفعہ مندرجہ ذیل داخل کي جائیگي - یعني —

ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۶۱ع کی دفعہ ۳۰ کے بعد دفعہ جدید کا اِضافہ

اختیارات نسبت ایسے مجامع اور جلوسوں کے جو شرایط لیسنس کي خلاف ورزي کریں

" دفعہ ۳۰ (الف) — (۱) — ہر مجسٹریٹ یا سوپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع یا اسسٹنٹ سوپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع یا اِنسپکٹر پولیس یا کسي عہدہ‌دار پولیس مہتمم اسٹیشن کو جائز هی کہ کسي ایسے جلوس کو روک دے جسکي نسبت شرایط لیسنس عطیہ از روے دفعہ عین ماقبل کي خلاف ورزي کیجائے اور جلوس مذکور یا کسي ایسے مجمع کو جو شرایط مذکورہ بالا میں سے کسي شرط کي خلاف ورزي کرے منتشر ہو جانیکا حکم دے *

" (٢) — هر ایسا جلوس یا مجمع جو کسي حکم مصدرہ از روے ضمن عین ماقبل کي تعمیل میں غفلت یا تعمیل سے انکار کریگا مجمع خلاف قانون سمجھا جائیگا " *

ایکٹ نمبر ٥ سنه ١٨٦١ع کي دفعات ٣٢ و ٣٣ کي ترمیم

دفعه ١٢ — ایکٹ مذکور کي دفعه ٣٢ میں بجاے الفاظ " هر دو " کے الفاظ " هر سه " قائم کیئے جائینگے اور ایکٹ مذکور کي دفعه ٣٣ میں بجاے الفاظ " هر سه " کے الفاظ " هر چهار " قائم کیئے جائینگے *

ایکٹ نمبر ٥ سنه ١٨٦١ع کي دفعه ٣٤ کي ترمیم

دفعه ١٣ — ایکٹ مذکور کي دفعه ٣٤ میں بعد الفاظ " کسي سڑک یا " کے الفاظ " کھلي هوئي جگهه یا " داخل کیئے جائینگے - اور بجاے الفاظ " باشندوں اور راهگیروں " کے الفاظ " باشندوں یا راهگیروں " قائم کیئے جائینگے *

دفعه ١٤ — ایکٹ مذکور کي دفعات ٣٧ و ٣٨ و ٣٩ و ٤٠ کي جگهه دفعه مندرجه ذیل قائم کي جائیگي - یعني —

ایکٹ نمبر ٥ سنه ١٨٦١ع کی دفعات ٣٧ و ٣٨ و ٣٩ و ٤٠ کی جگهه دفعه جدید کا قائم کیا جانا

وصول کیا جانا ایسے تاوانات اور جرمانهجات کا جو مجسٹریٹ عائد کریں

ایکٹ ٤٥ سنه ١٨٦٠ع ایکٹ ١٠ سنه ١٨٨٢ع

" دفعه ٣٧ — جو تاوانات جرمانهجات حسب ایکٹ هذا برطبق ثبوت جرم بحضور مجسٹریٹ عائد هونگے اُنسے احکام دفعات ٦٣ لغایت ٧٠ مجموعه تعزیرات هند کے بشمول هر دو دفعات مذکور اور دفعات ٣٨٦ لغایت ٣٨٩ مجموعه ضابطه فوجداري مصدرہ سنه ١٨٨٢ع کے بشمول هردو دفعات مذکور - جو جرمانوں کي نسبت هیں - متعلق هونگے *

" مگر شرط یهه هی که باوجود کسي امر مندرجه دفعه ٦٥ مجموعه تعزیرات هند کے هر ایسا شخص جسپر حسب دفعه ٣٤ ایکٹ هذا جرمانه هوا هو بعلت عدم اداے جرمانه مذکور کسي ایسي میعاد کے واسطے جو آٹهه روز سے زیادہ نه هو قید کیا جاسکتا هی " *

ایکٹ ٥ سنه ١٨٦١ع کی دفعه ٤٦ کی جگهه دفعه جدید کا قائم کیا جانا

دفعه ١٥ — بجاے دفعه ٤٦ ایکٹ مذکور کے دفعه مندرجه ذیل قائم کي جائیگي - یعني —

ایکٹ کي وسعت

" دفعه ٤٦ (١) — ایکٹ هذا خود اپنے اثر نفاذ سے کسي پریزیڈنسي یا ملک یا مقام میں نافذ نه هو جائیگا - بلکه جناب نواب گورنر جنرل بهادر باجلاس کونسل بذریعه ایسے حکم کے جو گزٹ آف اِنڈیا میں مشتهر کیا جائیگا ایکٹ هذا کو کلاً یا جزءً کسي پریزیڈنسي یا ملک یا مقام سے متعلق کر سکتے هیں - اور برطبق ایسے متعلق کیئے جانے کے کل ایکٹ هذا یا اُسکا وہ جزو جسکي تصریح حکم مذکور میں کي جاے پریزیڈنسي یا ملک یا مقام مذکور میں نفاذ پذیر هوگا *

" (٢) — جب ایکٹ هذا کلاً یا جزءً حسب مذکورۂ بالا متعلق کیا جاے تو لوکل گورنمنٹ کو جائز هی که وقتاً فوقتاً بذریعه اشتهار مندرجه گزٹ سرکاري کے بمطابقت احکام ایکٹ هذا قواعد مرتب کرے —

(الف) در بارہ انضباط اُس ضابطه کے جسکے مطابق مجسٹریٹوں اور عهدهداران (اهلکاران) پولیس کو کسي ایسے فرض کي انجامدهي میں عمل کرنا چاهیئے جو مشارالیهم پر از روے ایکٹ هذا یا بمطابقت احکام ایکٹ هذا عائد کیا گیا هو —

(ب) بتصریح (اُمور مندرجه ذیل کے یعني) ایسے وقت و طریقه و شرایط کے جسمیں اور جنکے مطابق دعاوي مندرجه از روے دفعه ١٥ (الف) پیش هونے چاهیئیں اور اُن مراتب کے جو دعاوي مذکور میں درج هونے چاهیئیں اور اُس طریقه کے جسکے مطابق دعاوي مذکور کي تصدیق هوني چاهیئے اور ایسي کارروائي کے (جسمیں بشرط ضرورت تحقیقات موقع داخل هی) جو برطبق پیش هونے دعاوي کے عمل میں آني چاهیئے - اور

(ج) عموماً بغرض نفاذ احکام ایکٹ هذا کے *

" (٣) — جائز هی که اُن کل قواعد میں جو از روے ایکٹ هذا مرتب هوں وقتاً فوقتاً لوکل گورنمنٹ ترمیم یا اِضافه کرے یا اُنکو منسوخ کرے " *

تحفظ اُن احکام کا جو قبل ازین از روے دفعہ ۴٦ ایکٹ ۵ سنہ ۱۸٦۱ع صادر ہوئے ہوں

دفعہ ۱٦ — ایسے کل احکام کی نسبت جو قبل ازین جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل نے یا لوکل گورنمنت نے حسب دفعہ ۴٦ ایکٹ مذکور صادر کیئے ہوں حتی‌الامکان یہہ سمجھا جائیگا کہ وہ بموجب اُس دفعہ جدید کے صادر ہوئے ہیں جو بجاے دفعہ مذکور کے از روے دفعہ عین ماقبل قائم کی گئی ہی •

ایکٹ نمبر 9 سنہ ۱۸۹۵ع

مصدرہ جناب نواب گورنر جنرل بہادر ھند بہ اجلاس کونسل

(جناب نواب گورنر جنرل بہادر کي پیشگاہ سے ۷ مارچ سنہ ۱۸۹۵ع کو منظور ہوا)

ایکٹ بغرض عطا کیئے جانے بعض اختیارات و مناصب کے مجسٹریٹان پریزیڈنسي و مجسٹریٹان ضلع کو دربارہ حوالگي مجرمان فراري کے

باب ۵۲ ایکٹ پارلیمنٹ مصدرہ سنہ ۳۳ و ۳۴ جلوس ملکہ وکٹوریا

ھرگاہ (پارلیمنٹ کے) ایکٹ حوالگي مجرمان مصدرہ سنہ ۱۸۷۰ع میں منجملہ دیگر مراتب کے یہہ حکم ھی کہ جب ایکٹ مذکور برطبق حکم مصدرہ باجلاس کونسل متعلق کیا جاے تو - بجز اِسکے کہ حکم مذکور میں شرائط دیگر مندرج ھوں - ایکٹ مزبور ھر ملک مقبوضہ برٹانیہ سے بدین شرط متعلق ھوگا کہ علاوہ دیگر تبدیلات کے تبدیلي مندرجہ ذیل ایکٹ مزبور میں کي جاے - یعني —

کسي وارنٹ مجریہ سیکریٹري آف اِسٹیٹ کي ضرورت نہوگي - اور کل ایسے اختیارات یا افعال کو جو از روے ایکٹ مذکور مجسٹریٹ پولیس اور سیکریٹري آف اِسٹیٹ کو یا منجملہ مشارالیھم کسي حاکم کو دربارہ حوالگي مجرم فراري عطا ھوئے ھیں یا جنکا عمل میں لانا مشارالیھم یا مشارالیہ کو جائز یا لازم ھی - صرف گورنر ملک مقبوضہ برٹانیہ متعلقہ عمل میں لا سکتا ھی —

اور ھرگاہ ایکٹ مذکور میں یہہ بھي حکم ھی کہ اگر کسي ایسے قانون یا قاعدہ میں جو کسي ملک مقبوضۂ برٹانیہ کے واضعان قانون قبل یا بعد نفاذ ایکٹ ھذا صادر یا مرتب کریں کوئي حکم دربارۂ عمل میں لانے حوالگي ایسے مجرمان فراري کے درج ھو جو ملک مقبوضہ برٹانیہ مذکور میں موجود ھوں یا جنکي موجودگي کا احتمال ھو - تو جناب ملکہ معظمہ کو جائز ھی کہ بذریعہ ایسے حکم اجلاس کونسل کے جسکي رو سے ایکٹ مذکور کسي ریاست غیر سے متعلق کیا جاے یا بذریعہ کسي حکم مابعد کے —

ملک مذکور مقبوضہ برٹانیہ کے اندر بتعلق اُس ریاست غیر کے اور اُس میعاد کے لیئے جسمیں قانون یا قاعدہ مذکور اُس ملک میں نافذ رھے - اور نہ بعد اِنقضاے میعاد مذکور - عمل درآمد ایکٹ مذکور یا اُسکے کسي جزو کا ملتوي فرمائیں —

یا یہہ حکم صادر فرمائیں کہ قانون یا قاعدہ مذکور یا اُسکے کسي جزو کا عمل درآمد اُس ملک مقبوضہ برٹانیہ میں - بشرط کیئے جانے یا نہ کیئے جانے کسي تبدلات کے - اِس طرح ھوگا کہ گویا وہ ایکٹ مذکور کا ایک جزو ھی —

باب ۶۰ ایکٹ پارلیمنٹ مصدرہ سنہ ۳۶ و ۳۷ جلوس ملکہ وکٹوریا

اور ھرگاہ ایکٹ حوالگي مجرمان مصدرۂ سنہ ۱۸۷۰ع مذکور کي ترمیم از روے ایکٹ حوالگي مجرمان مصدرۂ سنہ ۱۸۷۳ع کي گئي ھی اور ایکٹ مؤخرالذکر میں یہہ حکم ھی کہ وہ ایکٹ مصدرۂ سنہ ۱۸۷۰ع کا جزو سمجھا جائیگا اور ھر دو ایکٹھاے مذکور کا حوالہ مشترکاً بہ الفاظ ایکٹھاے حوالگي مجرمان مصدرۂ سنہ ۱۸۷۰ع و سنہ ۱۸۷۳ع دیا جاسکتا ھی —

اور ھرگاہ قرین مصلحت ھی کہ ایکٹھاے حوالگي مجرمان مصدرۂ سنہ ۱۸۷۰ع و ۱۸۷۳ع کے بہ سہولت مزید برٹش اِنڈیا میں نفاذ کي غرض سے احکام قانوني بدین مضمون صادر کیئے جائیں کہ مجسٹریٹان پریزیڈنسي اور مجسٹریٹان ضلع کو وھي اختیارات و مناصب دربارہ حوالگي مجرمان فراري عطا کیئے جائیں جو از روے ایکٹھاے مذکور سلطنت متحدۂ (اِنگلستان) میں مجسٹریٹان پولیس اور جسٹیسیز آف دي پیس کو عطا ھوئے ھیں —

لہذا از روے تحریر ھذا حسب ذیل حکم ھوتا ھی —

نام و آغاز نفاذ

دفعہ ۱ — (۱) جائز ھی کہ ایکٹ ھذا بنام ایکٹ حوالگي مجرمان فراري (مجریہ ھند) مصدرۂ سنہ ۱۸۹۵ع موسوم کیا جاے - اور

(۲) ایکٹ ھذا اُس تاریخ کو نافذالعمل ھوگا جو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل بذریعہ اِشتہار مندرجہ گزٹ آف اِنڈیا اِس بارہ میں مقرر کریں —

باب ۵۲ ایکٹ پارلیمنٹ مصدرہ سنہ ۳۳ و ۳۴ جلوس ملکہ وکٹوریا

مگر شرط یہہ ہی کہ کوئی ایسی تاریخ اُس وقت تک مقرر نہ کیجائیگی جب تک جناب ملکہ معظمہ بذریعہ حکم مصدرہ اجلاس کونسل یہہ ہدایت نفرمائیں کہ ایکٹ ہذا برٹش اِنڈیا میں اِس طرح نافذ ہوگا کہ گویا وہ ایکٹ حوالگی مجرمان فراری مصدرۂ سنہ ۱۸۷۰ع کا ایک جزو ہی اور حکم مذکور گزٹ آف اِنڈیا میں مشتہر نہ ہوجاے *

جو اختیارات از روے ایکٹہاے پارلیمنٹ مجسٹریٹان پولیس اور جسٹیسیز اف دی پیس کو حاصل ہیں - اُنکا مجسٹریٹان پریزیڈنسی اور مجسٹریٹان ضلع کو عطا کیا جانا

دفعہ ۲ — دربارۂ حوالگی مجرمان فراری کے سلطنت متحدہ میں از روے ایکٹہاے حوالگی مجرمان مصدرۂ سنہ ۱۸۷۰ع و سنہ ۱۸۷۳ع کسی مجسٹریٹ پولیس یا جسٹس آف دی پیس کو جو اختیارات حاصل ہیں یا جن افعال کا کرنا جائز یا لازم ہی وہ کل اختیارات ہر مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع کو - بتعلق حوالگی مجرمان فراری کے از روے ایکٹہاے مذکور عطا کیئے جاتے ہیں اور اُن کل اختیارات و افعال کو مشارالیہم برٹش اِنڈیا میں عمل میں لاسکتے ہیں *

ایکٹ نمبر ۱۰ مصدرہ سنہ ۱۸۹۵ع

مصدرہ جناب نواب گورنر جنرل بہادر هند به اجلاس کونسل

(جناب نواب گورنر جنرل بہادر کي پیشگاہ سے ۷ مارچ سنہ ۱۸۹۵ع کو منظور ہوا)

ایکٹ بغرض انتظام اِس امر کے که جو کمپنیہاے ریلوے حسب ایکٹ کمپنیہاے هند مصدرہ سنہ ۱۸۸۲ع درج رجسٹر هوں وہ در اثناء تعمیر سرمایۂ میں سے سود ادا کرسکیں

نمبر ۲ سنہ ۱۸۸۲ع

هرگاہ یہہ امر قرین مصلحت هی که اِس امر کا انتظام کیا جاے که جو کمپني هاے ریلوے حسب ایکٹ کمپني هاے هند مصدرہ سنہ ۱۸۸۲ع درج رجسٹر هوں وہ در اثناء تعمیر سرمایہ میں سے سود ادا کر سکیں ـ لہذا از روے تحریر هذا حسب ذیل احکام صادر هوتے هیں —

نام و وسعت نفاذ و آغاز

دفعہ ۱ — (۱) جائز هی که یہہ ایکٹ بنام ایکٹ ریلوے کمپني هاے هند مصدرہ سنہ ۱۸۹۵ع موسوم کیا جاے —

(۲) ایکٹ هذا تمام برٹش اِنڈیا سے متعلق هی ـ اور

(۳) ایکٹ هذا في الفور نافذالعمل هوگا ٭

تعریفات

دفعہ ۲ — ایکٹ هذا میں بجز اِسکے که کوئي امر مضمون یا قرینہ عبارت میں متناقض اِسکے هو —

نمبر ۹ سنہ ۱۸۹۰ع

(۱) لفظ " ریلوے " سے مراد ایسي ریلوے هی جسکي تعریف دفعہ ۳ فقرہ (۴) ایکٹ ریلوے هاے هند مصدرہ سنہ ۱۸۹۰ع میں کي گئي هی —

(۲) الفاظ " ریلوے مذکور " سے مراد ایسي ریلوے هی جسکي تیاري کے متعلق حسب محکومہ مابعد سرمایہ میں سے سود کے ادا کیئے جانے کي اِجازت دي گئي هو ـ اور

نمبر ۶ سنہ ۱۸۸۲ع

(۳) الفاظ " ریلوے کمپني " سے مراد ایسي کمپني هی جو حسب ایکٹ کمپني هاے هند مصدرہ سنہ ۱۸۸۲ع درج رجسٹر کي گئي اور اِس غرض سے قائم کي گئي هو که ملک هند میں کسي ریلوے کو تیار کرے اور چلائے یا تیار کرے یا چلائے خواہ محض یہي غرض هو یا دیگر اغراض بھي هوں ٭

سرمایہ میں سے سود کا ادا کیا جانا

دفعہ ۳ — جائز هی که کوئي ریلوے کمپني اپنے سرمایہ حصص موديٰ کا سود سرمایہ میں سے اُس عرصہ کے لیئے اور ایسي شرائط و قیود کی پابندي کے ساتھہ ادا کرے جو دفعہ هذا میں درج هیں اور اُسکو سرمایہ میں بطور جزو خرچہ تعمیر ریلوے کے محسوب کرے —

(۱) سود مذکور صرف ایسے عرصہ کي بابت ادا کیا جائیگا جو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل مقرر کردیں اور عرصہ مذکور کسي صورت میں اُس ششماهي کے اختتام سے آگے نه بڑھایا جائیگا جو اُس ششماهي کے بعد هو جس میں ریلوے مذکور في الواقع تکمیل کو پہنچ جاے اور آمد و رفت کے لیئے کھولدي جاے —

(۲) ایسا سود ادا نه کیا جائیگا اِلا اُس صورت میں که بموجب یادداشت شراکت کمپني یا بموجب کمپني کے کسي ریزولیوشن خاص کے اُسکے ادا کیئے جانے کي اِجازت هو —

(۳) ایسا روپیہ ـ خواہ اُسکے ادا کیئے جانے کي اِجازت بموجب یادداشت شراکت کمپني یا بموجب ریزولیوشن خاص متذکرہ بالا هو ـ بلا منظوري ماقبل نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے ادا نه کیا جائیگا —

(۴) جو رقم اِس طرح سرمایہ میں سے بطور سود بابت کسي عرصہ کے ادا کیجاے وہ کسي صورت میں ایسي رقم سے زیادہ نه هوگي جو بشمول خالص آمدني ریلوے مذکور در اثناء عرصہ متعلقہ ـ شرح چار فیصد سالانه کے برابر هو —

(۵) ایسا سود اُسوقت تک ادا نه کیا جائیگا جبتک که ریلوے کمپني متعلقہ نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کا اِطمینان نسبت اِس امر کے نه کردے که کم از کم دو ثلث اُس سرمایہ حصص کمپني کا جسکي بابت سود اِس طرح ادا کرنا هو في الواقع جاري هوگیا اور لے لیا گیا هی اور ایسے حصہداروں کے پاس هی جو خود یا اُنکے قائم مقام قانوناً اُسکي بابت ذمہدار هیں —

(۶) ایسا سود کسي حصہدار کو ایسے عرصہ کي بابت واجب‌الادا نہ قرار پائیگا جس میں نامبردہ کے ذمہ کوئي تقاضا بابت اُسکے کسي حصہ یا حصص کے غیرمودا باقي ہو —

(۷) ایسے سود کے ادا کیئے جانے کي وجہہ سے اُن حصص کي مقدار مودیٔ مٰیں کمي نہ کي جائیگي جنکي بابت سود مذکور ادا کیا جاے *

احکام دفعہ ۳ کے سرمایہ حصص زائد سے جو بابت توسیعات کے ہو متعلق ہونگے

دفعہ ۴ — جو ریلوے زیر تعمیر ہو اور جسکي نسبت یہہ مقصود ہو کہ اُسکو کوئي ریلوے کمپني علاوہ یا بطور توسیع کسي اَوْر ایسي ریلوے کے تیار کرے یا چلائے جو کمپني مذکور کي ملکیت ہو یا جسکو کمپني مذکور چلاتي ہو – اُسکي نسبت یہہ سمجھا جائیگا کہ وہ باغراض ایکٹ ھذا اُس کمپني کي ریلوے ھی اور کل احکام دفعہ عین ماسبق ریلوے مذکور سے اور اُس سرمایہ حصص سے متعلق ہونگے جو اُسکي تیاري کي غرض سے جاري ہوا ہو *

پراسپکٹس اور دیگر کاغذات میں اِشتہار کا دیا جانا

دفعہ ۵ — جب کسي ریلوے کمپني کو حسب ایکٹ ھذا سود کے ادا کرنیکا اختیار حاصل ہو تو اِس امر کي اِطلاع ہر پراسپکٹس یا اِشتہار یا اَوْر کاغذ میں جسکے ذریعہ سے کمپني مذکور کے حصص کي خرید کے لیئے اِشتہار دیا جاے اور نیز ایسے حصص کے ہر سارٹیفکٹ میں دي جائیگي *

حسابات

دفعہ ۶ — جب کسي ریلوے کمپني نے حسب ایکٹ ھذا کچھہ سود ادا کیا ہو تو کمپني متعلقہ کے سالانہ یا دیگر حسابات میں وہ رقم جسکي بابت اور وہ شرح جسکے مطابق سود اِسطرح ادا کیا گیا ہو درج کي جائیگي *

قرض لینے کے اختیارات کي تعبیر

دفعہ ۷ — اگر بذریعہ کسي یادداشت شراکت یا شرائط شراکت یا دیگر دستاویز کے کسي ریلوے کمپني یا کمپني مذکور کے ڈائرکٹروں کو کوئي اختیار نسبت قرض لینے زر کے – بمنظوري یا بلا منظوري کسي جلسہ کے دیا گیا ہو – اور اگر یہہ اختیار قرض لینے کا کسي ایسي رقم پر محدود کردیا گیا ہو جو کمپني مذکور کے سرمایہ کا کوئي خاص جزو متناسب ہو تو وہ مقدار سرمایہ کي جو بموجب ایکٹ ھذا اداے سود میں صرف کي گئي یا صرف ہونے والي ہو – بغرض تعین وسعت اختیار ایسے قرضہ لینے کے سرمایہ کمپني مذکور میں سے کم کردي جائیگي *

ایکٹ نمبر ۱۳ سنہ ۱۸۹۵ع

مصدرہ جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند بہ اجلاس کونسل

(جناب نواب گورنر جنرل بہادر کي پیشگاہ سے ۲۵ جولائي سنہ ۱۸۹۵ع کو منظور ہوا)

ایکٹ بغرض ترمیم دفعات ۶۳۲ و ۶۵۲ مجموعہ ضابطہ دیواني

ہرگاہ یہہ امر قرین مصلحت ہی کہ مجموعہ ضابطہ دیواني کي دفعات ۶۳۲ و ۶۵۲ میں ترمیم کیجاے - لہذا اِس تحریر کي رو سے حسب ذیل حکم ہوتا ہی — نمبر ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ع

دفعہ ۱ — مجموعہ مذکور کي دفعہ ۶۳۲ میں بعد الفاظ " باب ہذا میں " کے الفاظ اور اعداد " اور دفعہ ۶۵۲ میں " اضافہ کیئے جائینگے ٭

ترمیم دفعہ ۶۳۲ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ع

دفعہ ۲ — مجموعہ مذکور کي دفعہ ۶۵۲ میں عبارت مندرجہ ذیل اضافہ کیجائیگی - یعني —

ترمیم دفعہ ۶۵۲ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ع

" باوجود کسی امر مندرجہ مجموعہ ہذا کے ہر ایسي ہائي کورٹ کو - جو بموجب ایکٹ مذکورالصدر متعلق قائم کیئے جانے عدالتہاے ہائي کورٹ آف جوڈیکیچر کے ملک ہند میں قائم کي گئي ہو - جائز ہی کہ ایسے قواعد جو اُن لیٹرس پیٹنٹ کے مطابق ہوں جنکي رو سے ہائي کورٹ مذکور قائم کي گئي ہو اور جو عدالت موصوف مناسب خیال کرے بغرض انتظام اپنے ضابطہ کارروائي کے بتعلق نفاذ اپنے اختیارات دیواني اِبتدائي کے مرتب کرے ٭

" کل ایسے قواعد سرکاري گزٹ مقامي میں شائع کیئے جائینگے اور بعد اِشاعت بطور قانون نافذ ہونگے " ٭

ایکٹ نمبر ۱۵ سنہ ۱۸۹۵ع

ایکٹ بغرض تشریح (فحواے) ایکٹ اِنتقال جائداد مصدرہ سنہ ۱۸۸۲ع جہاں تک
کہ اُسکو ایسے عطیات سے تعلق ھی جو کراؤن (یعني ملکہ معظمہ)
کیجانب سے کیئے جائیں اور بغرض دور کرنے بعض شکوک کے نسبت
اختیارات کراؤن کے بہ تعلق عطیات مذکور کے

نمبر ۴ سنہ ۱۸۸۲ع

ھرگاہ اِس امر کي نسبت شکوک واقع ہوئے ھیں کہ ایکٹ اِنتقال جائداد مصدرہ سنہ ۱۸۸۲ع کي وسعت نفاذ اور اُسکے اثر کي حد کہاں تک ھی اور کراؤن کا اختیار بہ نسبت عائد کرنے قیود اور حدود کے بابت ایسے عطیات یا دیگر اِنتقالات اراضي کے جو کراؤن کیجانب سے یا اُسکے حکم سے دیئے جائیں یا کیئے جائیں کہاں تک ھی - اور شکوک مذکور کا رفع کیا جانا قرین مصلحت ھی لہذا از روے تحریر ھذا حسب ذیل حکم ہوتا ھی —

نام و وسعت نفاذ و آغاز

دفعہ ۱ — (۱) جائز ھی کہ یہہ ایکٹ بنام ایکٹ عطیات شاھي مصدرہ سنہ ۱۸۹۵ع موسوم کیا جاے •

(۲) — ایکٹ ھذا کل برٹش اِنڈیا میں نافذ ہوگا - اور

(۳) — ایکٹ ھذا في‌الفور نافذالعمل ہوگا •

ایکٹ اِنتقال جائداد مصدرہ سنہ ۱۸۸۲ع عطیات کراؤن سے متعلق نہ ہوگا

دفعہ ۲ — ایکٹ اِنتقال جائداد مصدرہ سنہ ۱۸۸۲ع کا کوئي امر یا مضمون - کسي ایسے عطیہ یا دیگر اِنتقال اراضي یا حق و موافق واقع اراضي سے متعلق نہ ہوگا - جو ابتک جناب ملکہ معظمہ قیصر ھند یا محتشم‌الیہا کے ورثا یا جانشینوں کي جانب سے - یا سیکریٹري آف اِسٹیٹ ھند اِجلاس کونسل کي جانب سے - کسي شخص کو خواہ وہ کوئي ہو - دیا گیا ہو یا اُسکے حق میں کیا گیا ہو - یا بعد ازین دیا جاے یا کیا جاے - متعلق نہ ہوگا - نہ امر یا مضمون مذکور کي نسبت یہہ سمجھا جائیگا کہ وہ کبھي ایسے عطیات یا دیگر اِنتقالات سے متعلق ہوا یا رہا تھا - بلکہ ایسے ہر عطیہ اور اِنتقال کي نسبت یہہ سمجھا جائیگا اور اُسکي نسبت اِس طرح سے عمل کیا جائیگا کہ گویا ایکٹ مذکور صادر ھي نہیں ہوا تھا •

عطیات کراؤن کسي نسبت مطابق اُنکے مفہوم و منشاء کے عمل ہوگا

دفعہ ۳ — وہ جملہ احکام اور قیود اور شرایط اور حدود جو کسي ایسے عطیہ یا اِنتقال کي نسبت ہوں جسکا ذکر اُوپر کیا گیا ھی جائز رھینگي اور اُنکے مفہوم و منشاء کے مطابق عمل ہوگا - گو کسي قاعدہ قانون یا اِسٹیٹیوٹ یا ایکٹ واضعان قانون کا منشاء خلاف اِسکے ہو •